روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام
25 اپریل 2025
FRIDAY
25 APRIL -2025

صفحہ 08 بابر کا دفاع؛ کیا عمر اکمل واپسی کی راہ ہموار کر رہے ہیں

صفحہ 08 پی ایس ایل یا آئی پی ایل؛ رمیز کی زبان پھر پھسل گئی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ 95 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 96 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

مختلف ریاستوں میں بغرض تعلیم، تجارت اور ملازمت مقیم کشمیریوں کی ہراسانیوں کے واقعات

وادی بھر میں تشویش کی لہر

والدین اور رشتہ دار فکر مند

ریذیڈنٹ کمیشن نئی دہلی میں ہیلپ لائن قائم، فوری مدد اور تعاون کیلئے رابطہ نمبرات بھی جاری

سری نگر: ۲۴، اپریل/ جموں وکشمیر سے باہر بغرض تعلیم، تجارت اور ملازمت کشمیری نوجوانوں پر ہو رہے مبینہ حملوں، ہراسانی اور دھمکیوں کے واقعات سے کشمیر وادی میں سخت تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے جبکہ بیرون ریاستوں میں مقیم کشمیری طلباء، وطالبات اور دیگر افراد کے والدین اور رشتہ دار اپنے عزیزوں کی سلامتی کو لیکر سخت فکر مند ہو گئے ہیں۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایسے واقعات کا نوٹس لیتے ہوئے مختلف متاثرہ ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کیساتھ رابطہ کر کے انھیں کشمیریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی اپیل کی۔ اس دوران جموں وکشمیر حکومت نئی دہلی نے ملک بھر میں زیر تعلیم جموں وکشمیر کے طلبہ کیلئے ریذیڈنٹ کمیشن نئی دہلی میں ہیلپ لائن قائم کی ہے، اور رابطہ نمبرات بھی جاری کئے ہیں، جن پر کشمیری طلبہ اور دیگر لوگ مدد اور تعاون رابطہ کر سکتے ہیں۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 25 سیاحوں کی ہلاکت اور دیگر کئی سیاحوں کے زخمی ہو جانے کے بعد ملک بھر میں پھیلی غم وغصے کی لہر کے بعد مختلف ریاستوں میں شدت پسند ہندو تنظیموں سے وابستہ کارکنوں نے کشمیری طلبہ اور دیگر افراد کی ہراسانی شروع کردی۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ملک کی کئی ریاستوں میں زیر تعلیم کشمیری طلبہ کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا، انھیں دھمکیاں دی جا رہی ہیں اور انھیں ہوسٹل اور کرایہ کمرے خالی کر کے واپس کشمیر جانے کو کہا جا رہا ہے۔ ایسے کچھ واقعات کی اطلاعات ہریانہ، چنڈی گڑھ اور دیگر کچھ ریاستوں کیساتھ ساتھ جموں سے بھی مل رہی/ 101

ملک کے مختلف حصوں میں کشمیری طلبہ تاجروں اور دیگر افراد کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے

''دہشت گردی'' کے خلاف متحدہ ہونے کے بجائے کچھ لوگ نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ

سرینگر/ 24 اپریل/ وی او آئی// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کے بجائے کچھ لوگ نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں جو افسوسناک ہے۔ محبوبہ مفتی نے امیت شاہ سے بات کر کے کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ملک بھر میں غم کی لہر ہے۔ اس دوران جہاں ایک طرف ہر کوئی متاثرین کے ساتھ کھڑا ہے وہیں کچھ ریاستوں سے مبینہ طور پر کشمیری طلبا اور تاجروں کو دھمکی دیے جانے کی خبر سامنے آئی ہے۔ ان واقعات نے جموں وکشمیر کے رہنماؤں کو فکرمندی میں ڈال دیا ہے۔ رہنماؤں نے اس سلسلے میں مرکز اور دیگر

ریاستی حکومتوں سے فوری طور پر مداخلت کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے کہا ہے کہ ہماری حکومت ان ریاستوں کی حکومتوں سے رابطہ میں ہے جہاں سے ایسے واقعات کی خبر آئی ہے۔ عمر عبداللہ نے اس معاملے پر 'ایکس' پر ایک 102

ادھمپور میں بہادر سپاہی کی قربانی

لیفٹننٹ گورنر نے کیا خراج عقیدت پیش

جموں/ 24 اپریل/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اودھمپور میں انسداد دہشت گردی آپریشن کے دوران ملک کے لئے اپنی جان قربان کرنے والے فوج کے بہادر سپاہی حولدار جھنٹو علی شیخ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: ''میں فوج کے بہادر سپاہی حولدار جھنٹو علی شیخ کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے قوم کے لئے اپنی جان قربان کی۔ اُن کی بہادری اور قربانی کو/ 103

ہلاکت خیز پہلگام دہشت گردانہ حملے کے 2 روز بعد وزیر اعظم کا حملہ آوروں کو سخت پیغام

صرف عام شہریوں پر حملہ نہیں بلکہ ملک کی رُوح پر حملہ

ہندوستان ہر دہشت گرد اور اُن کے پشت پناہوں کی شناخت کر کے اُنھیں سزا دے گا: مودی

سری نگر: ۲۴، اپریل/ جموں وکشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام کی مضافاتی وادی بائسیران میں منگل کو ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے میں 25 سیاحوں اور ایک کشمیری کی ہلاکت کے 2 دن بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک سخت پیغام دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ بھارت ہر دہشت گرد اور ان کی پشت پناہی کرنے والوں کی شناخت کرے گا اور انہیں سخت

سزا دی جائے گی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان ہر دہشت گرد اور ان کے حمایتیوں کی شناخت کرے گا، ان کا سراغ لگائے گا اور سزا دے گا جو پہلگام حملے کے پیچھے ہیں۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق جمعرات کو بہار کے مدھوبنی علاقے میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے دہشت گردوں کا زمین کے آخر تک پیچھا کرنے کا عزم کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھے گا جب تک اس حملے کے/ 104

وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر خارجہ ایس جے شنکر کی صدر مرمو سے ملاقات

جموں وکشمیر کی صورتحال پر تبادلہ خیال

مرکزی وزراء نے کابینہ کی سلامتی کمیٹی کی میٹنگ میں لئے فیصلوں کی جانکاری

سری نگر: ۲۴، اپریل/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو یہاں راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی، جس کے دوران پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جموں وکشمیر کی تازہ سیکورٹی/ 106

صوبائی کمشنر کشمیر نے سیاحوں کی مدد اور سہولیت کیلئے خصوصی ہیلپ لائن قائم کی

سری نگر/ 24 اپریل/ صوبائی کمشنر کشمیر نے وادی کشمیر میں سیاحوں کی آوا جاہی اور قیام کو آسان بنانے کے لئے سری نگر میں صوبائی سطح پر ایک خصوصی ہیلپ لائن قائم کی ہے تاکہ وادی میں موجود یا آئندہ آنے والے سیاحوں کو مدد اور سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ صوبائی کمشنر کے دفتر کی جانب سے جاری کردہ حکم نا/ 105

وزیر اعظم کی قیادت میں مرکزی حکومت شہریوں کے قتل کا بدلہ لینے کیلئے پرعزم

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائیگا/ لیفٹننٹ گورنر

سرینگر/ 24 اپریل/ سی این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت ہمارے شہریوں کے قتل کا بدلہ لینے اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے پوری طرح پرعزم ہے کہ دہشت گردی کی ایسی گھناؤنی کارروائیاں دوبارہ نہ ہوں کی بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق پہلگام حملے کے بعد لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے سرینگر میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ ذرائع نے بتایا کہ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات اور سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران نے جسمانی اور عملی طور پر میٹنگ میں شرکت کی۔ اس دوران میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند ہمارے شہریوں کے قتل کا بدلہ لینے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے کہ دہشت گردی کی ایسی گھناؤنی کارروائیاں

دوبارہ نہ ہوں۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کا مقصد اس بات کو یقینی/ 107

پہلگام حملے کے بعد جموں وکشمیر کی تازہ سیکورٹی صورتحال

آج آرمی چیف جنرل دویدی کی سرینگر آمد

سری نگر: ۲۴، اپریل/ 2 دن پہلے سیاحتی مقام پہلگام کی ایک مشہور مضافاتی وادی میں ہوئے ہلاکت خیز دہشت گردانہ حملے، جس میں 26 عام شہری مارے گئے تھے، کے بعد جموں وکشمیر میں سیکورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لینے کیلئے آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی جمعہ کو سری نگر کا دورہ کر رہے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے ذرائع کے حوالے سے ایک میڈیا رپورٹ میں

جانکاری دی ہے کہ فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی جمعہ کو اہم دورے پر سری نگر پہنچیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ اعلیٰ فوجی کمانڈر، جنرل دویدی کو سیکورٹی کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کریں گے۔ تاہم فوری طور پر یہ واضح نہیں ہے کہ آیا آرمی چیف پہلگام کا سفر کریں گے۔ یہاں یہ قابل ذکر ہے کہ پہلگام حملے کے/ 110

نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر اعلیٰ کے مشیر کی ایکناتھ شندے سے ملاقات

اِظہار تعزیت، مہاراشٹرا میں مقیم جموں وکشمیر کے باشندوں کی سلامتی پر تبادلہ خیال

سری نگر/ 24 اپریل/ انفو/ نائب وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر سریندر کمار چودھری نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ہدایت پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کے ہمراہ آج مہاراشٹرا کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے سے ملاقات کی۔ اُنہوں نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مہاراشٹرا کے شہریوں کی ہلاکت پر گہرے دُکھ اور رنج وغم کا اظہار کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ جموں وکشمیر نے مہاراشٹرا میں مقیم کشمیریوں کی سلامتی سے متعلق تبادلہ خیال کیا/ 109

پرنسپل سیکرٹری کلچر نے

کلاکیندر میں نایاب سکوں کی نمائش کا اِفتتاح کیا

جموں/ 24 اپریل/ انفو/ پرنسپل سیکرٹری کلچر برج موہن شرما نے کلاکیندر جموں میں دو روزہ نایاب سکوں کی نمائش کا افتتاح کیا۔ یہ نمائش ورلڈ نمس میٹک ویک 2025 کی مناسبت سے محکمہ کلچر جموں وکشمیر کے زیر اہتمام کلاکیندر کی جانب سے منعقد کی گئی۔ افتتاحی تقریب کا مشاہدہ کرنے کے لئے آرٹ سے محبت کرنے والوں، مصوروں، ورثہ جمع کرنے والوں اور معززین کی ایک کہکشاں موجود تھی۔ نمائش میں تقریباً 1000 نایاب سکے پیش کئے گئے ہیں جو مختلف تاریخی ادوار سے تعلق رکھتے ہیں جن میں کنشک، ہند۔یونانی حکمران، قبل و بعد از اسلام کشمیر، مغلیہ سلطنت، برطانوی دور، سکھ و ڈوگرہ حکومتیں اور آزادی کے بعد ہندوستان کے سکے شامل ہیں۔ برج/ 108

مختلف ریاستوں میں کشمیریوں کونشانہ بنانے کے واقعات باعث تشویش/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/ 24 اپریل/ سی این آئی/ ملک کی مختلف ریاستوں میں کشمیریوں کو نشانہ بنانے کے واقعات پر شدید برہمی، تشویش و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ ایسے واقعات کشمیری نوجوانوں کو پشت بہ دیوار اور الگ تھلگ کر رہے ہیں اور مرکزی و ریاستی حکومتوں کو ایسے واقعات/ 111

وادی کشمیر میں تعلیمی نظام کو بہترین بنانے کیلئے ریاستی سرکار کے تمام دعوے سیراب

جنوبی کشمیر کے مختلف تعلیمی زونوں میں اساتذہ کی کمی سے طلبہ کو مشکلات درپیش

سرینگر/ 24 اپریل/ وی او آئی// جموں کشمیر انتظامیہ کی جانب سے وادی کشمیر میں تعلیمی نظام کو بہترین بنانے کیلئے اگرچہ بڑے بڑے دعوے کئے جا رہے ہیں تاہم جنوبی کشمیر کے درجنوں تعلیمی زونوں میں طلبہ کو درپیش مشکلات نے ان تمام دعوے کی پول کھول کر رکھ دی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق محکمہ تعلیم میں بہترین لانے کے لئے کئی اقدامات اٹھائے تھے جس میں خاص طور پر کہا گیا تھا کہ ریشنلائزیشن عمل میں لائی جائیگی تاہم جنوبی ضلع پلوامہ، اننت ناگ، کولگام اور شوپیان میں تعلیمی زنوں کی حالت ابھی بھی انتہائی خستہ بنی ہوئی ہے اور اس کی طرف کوئی توجہ فراہم نہیں کی جاتی ہے۔ وی او آئی نمائندے امان ملک کے مطابق مختلف زنوں کے تحت آنے والے سرکاری اسکولوں میں کئی مقامات ایسا دیکھنے کو ملتا ہے کہ علاقے میں قائم اسکول میں ضرورت سے زیادہ اساتذہ تعینات کئے گئے تاہم کئی اسکولوں میں دو سو سے زائد بچوں کو پڑھانے کیلئے صرف دو اساتذہ تعینات ہے جس کی وجہ سے ان کی پڑھائی پر برا اثر پڑ رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے اس کے خلاف شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم ایک طرف سے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کیلئے بڑی بڑی باتیں کی جاتی ہے/ 112

ستیش شرما اور میاں الطاف کا گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ دورہ

پہلگام حملے میں ہوئے زخمیوں کی عیادت کی

اننت ناگ/ 24 اپریل/ وزیر برائے ٹرانسپورٹ، خوراک، شہری رسدات اور امور صارفین ستیش شرما، رُکن پارلیمنٹ میاں الطاف احمد اور ممبر قانون ساز اسمبلی اننت ناگ ویسٹ عبدالمجید بٹ نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ کا دورہ کیا تاکہ حالیہ پہلگام میں پیش آئے المناک و افسوسناک واقعے میں زخمی ہوئے افراد کی عیادت کی جا سکے۔ اس اہم دورے کا مقصد زخمیوں کی طبی حالت کا جائزہ لینا/ 113

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

نکاح کیلیے جزو لازم حق مہر یا جہیز؟

تحریر۔۔۔
ڈاکٹر مبشرہ صادق

ہمارے معاشرہ میں "نکاح" کی جب بھی بات ہوتی ہے، وہیں پر اس سے متصل دو اہم جزو "جہیز" اور "حق مہر" پر لازم بحث کی جاتی ہے۔ آج ہم جن بڑی برائیوں میں مبتلا ہیں، ان میں سے ایک "جہیز" بھی شامل ہے۔

"جہیز" وہ سامان ہے جو ایک لڑکی نکاح کے بعد اپنے ساتھ لے کر جاتی ہے۔ بعض اوقات لڑکی کے والدین اپنی توفیق کے مطابق اور زیادہ تر توفیق سے بڑھ کر ہی "جہیز" کے نام پر سازو سامان لڑکی کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔ کیونکہ معاشرے میں یہ نکاح کیلیے لازمی جزو بن چکا ہے، جس کے بغیر شادی کا تصور بھی نہیں کیا جاتا۔ جب تک کہ ایک لڑکی سامان سے لدی ہوئی رخصت نہ ہو، کیونکہ یہی سامان اس کی پائیدار شادی کی ضمانت ہے۔

آیئے اب اسلامی تعلیمات (قرآن وسنہ) کی طرف، ہمارا دین اسلام ہمیں اس بارے میں کیا رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ سنت رسول اللہ ﷺ اس بارے میں کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے اپنی چار بیٹیوں، حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ، اور حضرت فاطمتہ الزہرہؓ کے نکاح خود کیے۔ حضرت زینبؓ کو حضرت خدیجہؓ نے ایک ہار گفٹ کیا تھا، باقی حضرت رقیہؓ اور ام کلثومؓ بنا جہیز کے ہی رخصت ہوئیں۔

آپ ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی حضرت فاطمتہ الزہرہؓ کے نکاح کے موقع پر سنت رسول ﷺ سے واضح احکام ملتے ہیں۔ حضرت فاطمہؓ رسول اللہ ﷺ کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی کا نکاح حضرت علیؓ سے ہونا طے پایا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے پوچھا کہ تمہارے پاس فاطمہ کو جہیز میں دینے کیلیے کیا ہے؟ جس پر حضرت علیؓ نے فرمایا میرے پاس اس وقت سوائے اس ڈھال کے اور کچھ نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کرنے کا حکم دیا، جس سے حضرت علیؓ نے چادر، مشکیزہ، تکیہ، اور آٹا پیسنے کی ایک چکی خریدی۔ یہ وہ بنیادی سامان زندگی ہے جو ہر گھر میں لازم ہوتا تھا، چونکہ حضرت علیؓ فقر کی زندگی گزارتے تھے اور ان کے پاس کوئی سامان نہیں تھا اس لیے انہیں حضرت فاطمہؓ کیلیے یہ سامان خریدنا پڑا اور لازم بھی تھا۔

آپ ﷺ کے اصحابؓ کی بھی یہی سنت رہی کہ بغیر جہیز کے ہی وہ نکاح کراتے یا خود نکاح کرتے، سوائے ایک آدھ گفٹ کے جو وہ اپنی بچی کو دینا چاہیں۔ تو سنت رسول ﷺ اور سنت صحابہؓ سے یہی بات سامنے آتی ہے کہ جہیز کے نام پر کوئی بھی چیز لڑکی کے ساتھ رخصت نہیں کی جاتی تھی اور نہ ہی یہ نکاح کیلیے جزو لازم ہے۔

اب آیئے "حق مہر" کی طرف۔ شریعت میں "حق مہر" نکاح کیلیے جزو لازم ہے۔ "حق مہر" سے مراد وہ رقم یا جائیداد ہے جو شوہر نکاح کے وقت عورت کے نام کرتا ہے، جس پر سوائے عورت کے کسی اور کو تصرف حاصل نہیں۔ شریعت میں کم سے کم حق مہر "دس درہم" ہے اور زیادہ کا تعین نہیں کیا گیا۔ شریعت میں "مہر فاطمہ" کا ذکر بھی ملتا ہے۔ یہ وہ مہر ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور بعض ازواج کیلیے مقرر فرمایا تھا، جس کی مقدار "پانچ سو درہم" بنتی ہے، لیکن صاحب استطاعت مرد اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ مہر دینے کا اختیار بھی رکھتا ہے، کیونکہ یہ سہولت بھی ہمیں شریعت سے ہی ملتی ہے کہ زیادہ مہر مقرر کرنے میں بھی کوئی بندش نہیں، لیکن اس کو کم یا زیادہ کرنے میں میاں بیوی دونوں کی رضامندی بھی شامل ہے۔ باہمی رضامندی سے وہ مہر طے کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ عورت کی رضامندی پر زیادہ منحصر ہے۔ اگر عورت چاہے تو مرد کی مالی حالات کو دیکھتے ہوئے حق مہر معاف بھی کر سکتی ہے۔ جیسا کہ "حضرت ام سلیمؓ" نے حضرت ابوطلحہ انصاریؓ سے نکاح کے وقت "ابوطلحہ انصاری" کا اسلام لانا ہی اپنا حق مہر تصور کیا۔ کیونکہ "حق مہر" عورت کا حق ہے تو اس کا اختیار ہے وہ اس کے بارے میں فیصلہ کرے۔ یہ آزادی شریعت نے اس کو دی ہے۔

ثابت ہوا کہ نکاح کے وقت "شریعت" میں جہیز کے نام پر کوئی چیز بھی لڑکی کے والدین پر فرض نہیں ہے جس کی توقع بھی رکھی جائے۔ سوائے اتنا جتنا وہ اپنی بیٹی کو خوشی سے گفٹ کرنا چاہیں، اور "حق مہر" لازم ہے۔ کسی نہ کسی شکل میں اور اس عمل کو مستحسن قرار دیا گیا ہے کہ صاحب استطاعت اپنی استطاعت کے مطابق کثیر مقدار میں "حق مہر" لڑکی کے نام کریں۔

اب آیئے ہماری طرف، جہاں پر ہم مسلمان جب نکاح کرتے ہیں تو حق مہر میں "شرعی حق مہر" کو لازم رکھا جاتا ہے، جس کی رقم چند ہزار سے زیادہ نہیں ہوتی۔ یعنی اس بات کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے کہ "حق مہر" کی رقم شریعت کے مطابق چند ہزار سے آگے نہ بڑھنے پائے، اور اگر لڑکی والوں کی طرف سے حق مہر کی رقم زیادہ رکھ دی جاتی ہے جس کی شریعت میں اجازت ہے تو یہ **100** فیصد ممکن ہے کہ بارات نکاح کے بغیر ہی واپس چلی جائے گی، اور جب بات "جہیز" کی آتی ہے تو یہاں پر "شریعت" کہیں نظر نہیں آتی۔ کوئی شرعی جہیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔ مراد ایک ہی کنٹریکٹ (نکاح) کی دو شقوں میں ہم کس قدر منافقت اور خیانت سے کام لیتے ہیں۔ مہر کی ادائیگی کم سے کم (شریعت کی رو سے) اور جہیز کا مطالبہ زیادہ سے زیادہ (جس کا شریعت میں بالکل بھی حکم نہیں)۔

آج ہمارے معاشرے میں بے شمار لڑکیوں کا نکاح اسی وجہ سے نہیں ہو پاتا کہ ان کے والدین اپنی اوقات سے بڑھ کر ان کو جہیز نہیں دے سکتے۔ دوسری پارٹی یعنی لڑکے والوں کی طرف سے اس بات کا ہمیشہ یہی ردعمل آیا ہے کہ ہم کون سا "ڈیمانڈ" کرتے ہیں۔ یہ "ڈیمانڈ" ہی ہے کہ ہر لڑکی کے والدین کو پتہ ہے کہ بنا جہیز کے ان کی لڑکی کی رخصتی نہیں ہوگی۔ کیونکہ اکثر اوقات ہمارے رویے ہی ہماری زبان کے ترجمان ہوتے ہیں۔

ہم لوگ زندگی کے ہر میدان میں بے جا رسم و رواجوں کے پابند ہیں۔ اگر بغور دیکھا جائے تو اسلام تو ہماری عملی زندگی سے کب کا نکل چکا ہے، جس کا ہمیں اندازہ ہی نہیں۔ اگر اسلام ہے تو صرف عقائد کی حد تک، عملی زندگی میں نہیں۔ اور کوئی بھی عملی زندگی میں اسلام یعنی شریعت کو لانے کیلیے کچھ نہیں کر رہا۔ صرف دین بتانا ہی علما کی ذمے داری نہیں، دین پر عمل کر کے بھی دکھانا لازم ہے۔ اور یہی تعلیم تو ہمیں رسول اللہ ﷺ کی پوری حیات مبارکہ سے ملتی ہے۔ انہوں نے صرف دین بتایا نہیں بلکہ اس پر مکمل عمل کر کے دکھایا۔ اور شریعت (قرآن وسنہ) کا تقاضا بھی یہی ہے کہ عملی اسلام نافذ کیا جائے، زبانی اسلام نہیں۔ آپ ﷺ کی سب سے چھوٹی بیٹی حضرت فاطمتہ الزہرہؓ کے نکاح کے موقع پر سنت رسول ﷺ سے واضح احکام ملتے ہیں۔ حضرت فاطمہؓ رسول اللہ ﷺ کی سب سے چھوٹی اور لاڈلی بیٹی کا نکاح حضرت علیؓ سے ہونا طے پایا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے پوچھا کہ تمہارے پاس فاطمہ کو جہیز میں دینے کیلیے کیا ہے؟ جس پر حضرت علیؓ نے فرمایا میرے پاس اس وقت سوائے اس ڈھال کے اور کچھ نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کرنے کا حکم دیا، جس سے حضرت علیؓ نے چادر، مشکیزہ، تکیہ، اور آٹا پیسنے کی ایک چکی خریدی۔ یہ وہ بنیادی سامان زندگی ہے جو ہر گھر میں لازم ہوتا تھا، چونکہ حضرت علیؓ فقر کی زندگی گزارتے تھے اور ان کے پاس کوئی سامان نہیں تھا اس لیے انہیں حضرت فاطمہؓ کیلیے یہ سامان خریدنا پڑا اور لازم بھی تھا۔

آپ ﷺ کے اصحابؓ کی بھی یہی سنت رہی کہ بغیر جہیز کے ہی وہ نکاح کراتے یا خود نکاح کرتے، سوائے ایک آدھ گفٹ کے جو وہ اپنی بچی کو دینا چاہیں۔ تو سنت رسول ﷺ اور سنت صحابہؓ سے یہی بات سامنے آتی ہے کہ جہیز کے نام پر کوئی بھی چیز لڑکی کے ساتھ رخصت نہیں کی

جاتی تھی اور نہ ہی یہ نکاح کیلیے جزو لازم ہے۔
اب آیئے "حق مہر" کی طرف۔ شریعت میں "حق مہر" نکاح کیلیے جزو لازم ہے۔ "حق مہر" سے مراد وہ رقم یا جائیداد ہے جو شوہر نکاح کے وقت عورت کے نام کرتا ہے، جس پر سوائے عورت کے کسی اور کو تصرف حاصل نہیں۔ شریعت میں کم سے کم حق مہر "دس درہم" ہے اور زیادہ کا تعین نہیں کیا گیا۔ شریعت میں "مہر فاطمہ" کا ذکر بھی ملتا ہے۔ یہ وہ مہر ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی فاطمہؓ اور بعض ازواج کیلیے مقرر فرمایا تھا، جس کی مقدار "پانچ سو درہم" بنتی ہے، لیکن صاحب استطاعت مرد اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ مہر دینے کا اختیار بھی رکھتا ہے، کیونکہ یہ سہولت بھی ہمیں شریعت سے ہی ملتی ہے کہ زیادہ مہر مقرر کرنے میں بھی کوئی بندش نہیں، لیکن اس کو کم یا زیادہ کرنے میں میاں بیوی دونوں کی رضامندی بھی شامل ہے۔ باہمی رضامندی سے وہ مہر طے کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ عورت کی رضامندی پر زیادہ منحصر ہے۔ اگر عورت چاہے تو مرد کی مالی حالات کو دیکھتے ہوئے حق مہر معاف بھی کر سکتی ہے۔ جیسا کہ "حضرت ام سلیمؓ" نے حضرت ابوطلحہ انصاریؓ سے نکاح کے وقت "ابوطلحہ انصاری" کا اسلام لانا ہی اپنا حق مہر تصور کیا۔ کیونکہ "حق مہر" عورت کا حق ہے تو اس کا اختیار ہے وہ اس کے بارے میں فیصلہ کرے۔ یہ آزادی شریعت نے اس کو دی ہے۔
ثابت ہوا کہ نکاح کے وقت "شریعت" میں جہیز کے نام پر کوئی چیز بھی لڑکی کے والدین پر فرض نہیں ہے جس کی توقع بھی رکھی جائے۔ سوائے اتنا جتنا وہ اپنی بیٹی کو خوشی سے گفٹ کرنا چاہیں، اور "حق مہر" لازم ہے۔ کسی نہ کسی شکل میں اور اس عمل کو مستحسن قرار دیا گیا ہے کہ صاحب استطاعت اپنی استطاعت کے مطابق کثیر مقدار میں "حق مہر" لڑکی کے نام کریں۔
اب آیئے ہماری طرف، جہاں پر ہم مسلمان جب نکاح کرتے ہیں تو حق مہر میں "شرعی حق مہر" کو لازم رکھا جاتا ہے، جس کی رقم چند ہزار سے زیادہ نہیں ہوتی۔ یعنی اس بات کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے کہ "حق مہر" کی رقم شریعت کے مطابق چند ہزار سے آگے نہ بڑھنے پائے، اور اگر لڑکی والوں کی طرف سے حق مہر کی رقم زیادہ رکھ دی جاتی ہے جس کی شریعت میں اجازت ہے تو یہ 100 فیصد ممکن ہے کہ بارات نکاح کے بغیر ہی واپس چلی جائے گی، اور جب بات "جہیز" کی آتی ہے تو یہاں پر "شریعت" کہیں نظر نہیں آتی۔ کوئی شرعی جہیز کا مطالبہ نہیں کرتا۔ مراد ایک ہی کنٹریکٹ (نکاح) کی دو شقوں میں ہم کس قدر منافقت اور خیانت سے کام لیتے ہیں۔ مہر کی ادائیگی کم سے کم (شریعت کی رو سے) اور جہیز کا مطالبہ زیادہ سے زیادہ (جس کا شریعت میں بالکل بھی حکم نہیں)۔

☆☆☆☆

غزہ پر تازہ بمباری میں 45 شہید، یہودی آبادکاروں نے فلسطینیوں کے گھر جلا دیے

غزہ میں فلسطینی شہریوں کی پناہ گاہوں پر اسرائیل کے رات بھر حملوں میں کم از کم 45 فلسطینی اور 100 سے زائد زخمی ہو گئے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق طبی ذرائع نے بتایا کہ بدھ سے جمعرات کی صبح تک صیہونی فوج نے مظلوم فلسطینی عوام کی پناہ گاہوں پر حملے جاری رکھے، بمباری کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت 45 افراد شہید ہوئے، شہدا میں ایک صحافی بھی شامل ہے۔ آج جمعرات کی صبح سے اب تک کے حملوں میں 13 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ غزہ کے مرکزی خیمے کی پناہ گاہ پر اسرائیلی حملے میں 3 بچے بھی شہید ہوئے، اس سے پہلے وسطی غزہ میں نصیرات کے مغرب میں خیمہ پناہ گاہ پر مہلک اسرائیلی حملے کی اطلاع ملی تھی۔ اب مقامی فلسطینی میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ فضائی حملے میں 3 بچے شہید ہوئے جس کے نتیجے میں فراز اللہ خاندان کے خیمے کی پناہ گاہ میں آگ لگ گئی۔ غزہ میں طبی ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے 'الجزیرہ عربی' نے اطلاع دی کہ شہید ہونے والوں میں الاقصیٰ ریڈیو کے صحافی سعید ابو حسنین بھی شامل ہیں۔ 18 ماہ قبل غزہ پر اسرائیل کی جنگ مسلط کرنے کے بعد سے اب تک کم از کم 51 ہزار 305 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 17 ہزار 96 زخمی ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ غزہ حکومت کے میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتائی ہے، اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ حماس کی زیر قیادت 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل میں ہونے والے حملوں میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے تھے، اور 200 سے زائد افراد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے قومی سلامتی کے وزیر عمار بن گویر نے کہا ہے کہ امریکی ریپبلکن پارٹی کے قانون ساز غزہ میں 'خوراک اور امداد کے ڈپو پر بمباری کی ضرورت کے بارے میں ان کے 'بہت واضح موقف' کی حمایت کرتے ہیں۔ اسرائیلی انسانی حقوق کے گروپ 'ییش دین' نے مقبوضہ مغربی کنارے میں راملہ کے شمال مشرق میں واقع سنجیل گاؤں میں اسرائیلی آبادکاروں کی جانب سے فلسطینیوں کے گھروں اور زرعی اراضی پر حملے اور انہیں جلانے کی تصاویر اور ویڈیو کلپ شیئر کی ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق مقبوضہ فلسطینی علاقے میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر کام کرنے والی تنظیم 'ییش دین' کا کہنا ہے کہ آبادکاروں نے رواں ہفتے اب تک دو بار اس گاؤں پر حملہ کیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیم کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے آبادکاروں کی جانب سے شروع کی گئی آگ بجھانے کی کوشش کرنے والے مقامی افراد پر آنسو گیس کے گولے داغ کر اس سے قبل ہونے والے حملے میں بھی مدد کی تھی۔ ییش دین نے کہا کہ افواج یہودی حملہ آوروں کو قابل بناتی ہیں اور ہنگامی خدمات کو علاقے تک رسائی سے روکتی ہیں۔

اردن نے جماعت اخوان المسلمون پر پابندی لگا دی

اردن میں اپوزیشن جماعت اخوان المسلمون اور اس سے وابستہ ذیلی تنظیموں پر پابندی عائد کر کے اثاثے منجمد کر دیے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اس بات کا اعلان اردن کے وزیر داخلہ مازان فرایا نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ وزیر داخلہ مازان فرایا نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ اخوان المسلمون کے دہشت گردی میں ملوث ہونے کے ٹھوس شواہد ملے ہیں۔ انہوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ ملک کے خلاف سازش کی منصوبہ بندی کے الزام میں گرفتار 16 دہشت گردوں نے جماعت اخوان المسلمون سے وابستگی کا اعتراف کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اخوان المسلمون کے اثاثے، دفاتر اور بینک اکاؤنٹس منجمد کر دیے گئے اور یہ پابندیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔

اسرائیل نے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ کرنے کا فیصلہ کیوں روکا؛ صیہونی میڈیا کا بڑا انکشاف

گزشتہ برس اسرائیل ایران کے جوہری تنصیبات کے حفاظتی دفاعی نظام کو ناکارہ بنانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ اسرائیلی اخبار "یروشلم پوسٹ" کے مطابق اسرائیل کو یہ موقع اُس وقت ہاتھ آیا جب اپریل 2024 کو ایران نے اسرائیل پر سیکڑوں میزائل اور ڈرونز سے حملہ کیا تھا۔ ایران کے اس حملے کے جواب میں اسرائیل نے اصفہان میں واقع ایک S-300 طرز کا ایرانی فضائی دفاعی نظام کو نشانہ بنایا۔ اسرائیل کے پاس موقع تھا کہ دفاعی نظام کو ناکارہ بنانے کے بعد جوہری تنصیبات پر باآسانی حملہ کر کے اسے تباہ کر دیتا۔ تاہم اسرائیل نے صرف دفاعی نظام کو ناکارہ بنانے پر اکتفا کیا اور جوہری تنصیبات کو چھوڑ دیا۔ اس دوران اسرائیل کی سیاسی و عسکری قیادت نے بند دروازوں کے پیچھے تین اہم اجلاس کیے۔ ان میں اس بات پر غور کیا گیا کہ اب ہم ایرانی جوہری تنصیبات کو تباہ کرنے کی صلاحیت حاصل کر چکے ہیں۔ اسرائیلی قیادت نے ایران کے جوہری تنصیبات کو نشانہ بنانے کی اجازت دے دی تھی لیکن امریکا نے مداخلت کی اور حملہ رکوا دیا تھا۔ اُس وقت کی امریکی قیادت کا خیال تھا اگر اسرائیل نے ایران کی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا تو خطے میں ایک خطرناک جنگ چھڑ سکتی ہے۔ قبل ازیں امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے اپنی ایک رپورٹ میں انکشاف کیا تھا کہ اسرائیل نے ایران کی جوہری صلاحیت کو ایک سال پیچھے دھکیلنے کے لیے مئی میں حملہ کا منصوبہ بنایا تھا۔ تاہم امریکی صدر ٹرمپ نے فوجی کارروائی کے بجائے سفارتی راستہ اختیار کرنے کو ترجیح دی۔

سونیا گاندھی کے داماد نے پہلگام واقعہ مودی کی ہندوتوا پالیسی کا نتیجہ قرار دیدیا

پہلگام فالس فلیگ حملے کے پیچھے چھپے بھارتی محرکات 24 گھنٹوں میں سامنے آگئے، سونیا گاندھی کے داماد نے پہلگام واقعہ مودی حکومت کی ہندوتوا پالیسی کا نتیجہ قرار دے دیا۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق اپوزیشن جماعت کانگریس کی سربراہ سونیا گاندھی کے داماد رابرٹ وڈرا نے مودی سرکار کو آئینہ دکھا دیا۔ بھارت کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کی صاحبزادی پریانکا گاندھی کے شوہر رابرٹ وڈرا کا کہنا ہے کہ پہلگام واقعہ مودی حکومت کی ہندوتوا پالیسی کا نتیجہ ہے۔ رابرٹ وڈرا کے مطابق ملک میں ہندوتوا کا پرچار کیا جاتا ہے، اقلیتوں کو ڈرایا دھمکایا جاتا ہے،

روس اور یوکرین امن معاہدے پر راضی نہ ہوئے تو امریکا پیچھے ہٹ جائے گا، نائب صدر

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ اگر روس اور یوکرین امن معاہدے پر راضی نہیں ہوتے تو امریکا پیچھے ہٹ جائے گا۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق امریکی نائب صدر کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب برطانیہ میں واشنگٹن، کیف اور یورپی ممالک کے نمائندے نچلی سطح کے مذاکرات کے لیے جمع ہیں۔ امریکی نائب صدر ان دنوں بھارت کے دورے پر ہیں، وہاں انہوں نے بھارتی صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے روس اور یوکرین دونوں کو ایک بہت واضح تجویز پیش کی ہے، اور اب وقت آگیا ہے کہ وہ یا تو 'ہاں' کہیں یا پھر امریکا اس عمل سے دستبردار ہو جائے۔ امریکی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریمیا میں الحاق شدہ زمین کو روسی علاقہ تسلیم کرنے کے لیے تیار ہیں، اور جے ڈی وینس نے کہا کہ اراضی کے تبادلے کسی بھی معاہدے کے لیے بنیادی ہوں گے۔ انہوں نے مزید کہا، 'اس کا مطلب یہ ہے کہ یوکرینیوں اور روسیوں دونوں کو اپنی موجودہ ملکیت کا کچھ علاقہ چھوڑنا پڑے گا۔' رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ یہ تجویز پہلی بار گزشتہ ہفتے پیرس میں یورپی ممالک کے ساتھ ایک اجلاس میں پیش کی گئی تھی۔ واضح رہے کہ سفارت کاری کا تازہ ترین دور روسی فضائی حملوں کی ایک نئی لہر کے درمیان آیا ہے

جوہری مذاکرات سے قبل ایران کا امریکی پابندیوں پر اظہار مذمت

ایرانی وزارت خارجہ نے جوہری مذاکرات کے تیسرے دور سے قبل ایندھن نیٹ ورک کو نشانہ بنانے والی نئی امریکی پابندیوں کی مذمت کرتے ہوئے اس اقدام کو واشنگٹن کا 'مخالفانہ انداز' قرار دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق ایک بیان میں ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسمٰعیل بقائی نے کہا کہ عوام پر پابندیاں عائد کرنے کی واشنگٹن کی پالیسی امریکا کے مذاکرات کے مطالبے سے واضح تضاد ہے اور یہ خیر سگالی اور سنجیدگی کے فقدان کی نشاندہی کرتا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز امریکی محکمہ خزانہ نے ایرانی شپنگ نیٹ ورک اور اسد اللہ اما مجومہ نامی ایک شخص پر پابندیاں عائد کر دی تھیں، جن کے بارے میں واشنگٹن کا کہنا ہے کہ یہ اس نیٹ ورک کا مالک ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا تھا کہ یہ نیٹ ورک اجتماعی طور پر کروڑوں ڈالر مالیت کی ایرانی ایل پی جی اور خام تیل غیر ملکی منڈیوں میں بھیجنے کا ذمہ دار ہے۔ ٹریژری سکریٹری اسکاٹ بیسنٹ نے کہا تھا کہ اما مجومہ اور اس کے نیٹ ورک نے واشنگٹن کی پابندیوں سے بچنے اور ایران کے لیے آمدنی پیدا کرنے کے لیے امریکا سمیت ایل پی جی کی ہزاروں کھیپوں برآمد کرنے کی کوشش کی۔ یہ پابندیاں تہران اور واشنگٹن کے درمیان بالواسطہ جوہری مذاکرات کے دو دوروں کے انعقاد کے بعد لگائی گئیں، جو 12 اپریل کو مسقط اور 19 اپریل کو روم میں منعقد ہوئے تھے۔ جنوری 2025 میں عہدے پر واپس آنے کے بعد سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تہران کے خلاف 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی۔

پاکستانی خلاباز چینی خلائی مشن کا حصہ ہوں گے، بیجنگ کی تصدیق

چین کے خلائی ادارے نے تصدیق کی ہے کہ پاکستانی خلاباز مستقبل میں چینی خلائی مشن کا حصہ ہوں گے جبکہ پاکستانی خلابازوں کے انتخاب کا عمل پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق چین کے خلائی ادارے چائنا مینڈ اسپیس ایجنسی (سی ایم ایس اے) نے تصدیق کی ہے کہ 2 پاکستانی خلاباز چین میں تربیت حاصل کریں گے جن میں سے ایک کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر مستقبل کے مشن میں شامل ہونے کی توقع ہے۔ یہ پیش رفت چین اور پاکستان کے درمیان فروری کے اواخر میں ہونے والے دو طرفہ معاہدے کے بعد سامنے آئی ہے، سی ایم ایس اے کا کہنا ہے کہ پاکستانی خلابازوں کے انتخاب کا عمل پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ سی ایم ایس اے کے ترجمان لن شیکیانگ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ چینی خلابازوں کے انتخاب کے لیے استعمال کیے جانے والے سخت معیار کے مطابق امیدواروں کے انتخاب کا عمل تین مراحل (ابتدائی، ثانوی اور حتمی) پر مشتمل ہوگا۔ لن شیکیانگ نے مزید کہا کہ ایک پاکستانی خلاباز پے لوڈ اسپیشلسٹ کی حیثیت سے مشن میں شامل ہوگا اور عملے کے معیاری فرائض کے علاوہ پاکستان کے لیے سائنسی تجربات کرے گا۔ یہ اعلان چین کی جانب سے اپنی تازہ ترین خلائی پرواز کی تصدیق کے ساتھ سامنے آیا ہے، لن شیکیانگ نے کہا کہ شینزو-20 مشن جمعرات کی شام 5 بجکر 17 منٹ جیکوان سیٹلائٹ لانچ سینٹر سے لانچ کیا جائے گا۔ اس مشن کی قیادت 46 سالہ تجربہ کار خلاباز اور سابق لڑاکا پائلٹ چن ڈونگ کریں گے جو 2022 میں مدار میں مجموعی طور پر 200 سے زیادہ دن گزارنے والے پہلے چینی خلاباز بن گئے تھے۔ اپنی تیسری خلائی پرواز پر روانہ ہونے والے چین ڈونگ نے کہا کہ ہر خلائی سفر بہت منفرد ہوتا ہے، لہٰذا میں پرواز میں مزید تجربہ اور کامیابیاں سمیٹنے کا منتظر ہوں۔ چین ڈونگ کے ساتھ پہلی بار خلائی پرواز کا حصہ بننے والوں میں سابق ایئر فورس پائلٹ 40 سالہ چین ژونگ روئی اور سابق خلائی ٹیکنالوجی انجینئر 35 سالہ وانگ جی بھی شامل ہیں۔ لن شیکیانگ کے مطابق تیانگونگ پر سوار موجودہ عملہ 29 اپریل کو شینزو-20 ٹیم کے ساتھ حوالگی کا عمل مکمل کرنے کے بعد زمین پر واپس آجائے گا۔

امریکا کیساتھ بات چیت کا دروازہ مکمل طور پر کھلا ہے؛ چین

چین اور امریکا کے درمیان تجارتی جنگ پر برف پگھل رہی ہے اور دونوں کی جانب سے مثبت بیانات سے کشیدگی میں کمی واقع ہونے کا امکان ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چین نے کہا ہے کہ وہ امریکا کے ساتھ تجارتی مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ امریکا کے ساتھ بات چیت کے لیے دروازہ پوری طرح کھلا ہے۔ ترجمان نے چینی موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ تجارتی جنگوں میں کوئی فاتح نہیں ہوتا اور ہم لڑنا نہیں چاہتے لیکن اگر ضرورت پڑی تو آخر تک لڑیں گے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے خبردار کیا کہ ایک طرف امریکا تجارتی معاہدہ کرنے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے اور دوسری طرف دباؤ بھی ڈالنا چاہتا ہے۔

واشنگٹن کیساتھ تجارتی مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، چین کا ٹرمپ کو مثبت جواب

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے بیجنگ پر محصولات میں نمایاں کمی کے امکان کا اشارہ دیے جانے کے ایک روز بعد چین نے کہا ہے کہ واشنگٹن کے ساتھ تجارتی مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق اپنی جارحانہ تجارتی پالیسیوں سے پریشان کن صورتحال سے دوچار عالمی منڈیوں کو مزید ریلیف دیتے ہوئے ٹرمپ نے یہ بھی اعلان کیا تھا کہ ان کا امریکی فیڈرل ریزرو کے چیئرمین جیروم پاؤل کو برطرف کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ جنوری میں وائٹ ہاؤس واپس آنے کے بعد سے ٹرمپ نے چین کی کئی مصنوعات پر 145 فیصد اضافی محصولات عائد کیے ہیں، ان میں ابتدائی طور پر فینٹانل سپلائی چین میں چین کے مبینہ کردار اور بعد میں واشنگٹن کے غیر منصفانہ قرار دیے جانے والے طریقوں پر عائد کی جانے والی ڈیوٹیاں شامل ہیں۔ بیجنگ نے اس کے جواب میں امریکی مصنوعات پر 125 فیصد جوابی محصولات عائد کیے، لیکن کہا کہ وہ تجارتی مذاکرات میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان گو جیاکن نے بیجنگ میں نیوز کانفرنس میں کہا کہ چین نے پہلے ہی اس بات کی نشاندہی کر دی تھی کہ ٹیرف جنگوں اور تجارتی جنگوں میں کوئی فاتح نہیں ہے، مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں۔ چین کے صدر شی جن پنگ نے بدھ کے روز خبردار کیا کہ تجارتی جنگیں تمام ممالک کے جائز حقوق اور مفادات، کثیرالجہتی تجارتی نظام کو نقصان پہنچاتی ہیں اور عالمی معاشی نظام کو متاثر کرتی ہیں۔ بیجنگ کی جانب سے یہ بیان ٹرمپ کے اس اعتراف کے بعد سامنے آیا ہے کہ 145 فیصد شرح 'بہت اونچی' سطح ہے اور اس میں 'کافی حد تک کمی' آئے گی، وہ اس نمبر کے قریب بھی نہیں ہوں گے لیکن یہ صفر نہیں ہوگا۔ ٹرمپ نے کہا تھا کہ آخرکار چین کو ایک معاہدہ کرنا ہوگا کیونکہ بصورت دیگر وہ امریکا میں ڈیل کرنے کے قابل نہیں ہوں گے۔ امریکی صدر کا یہ تبصرہ وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کی جانب سے منگل کے روز بند کمرے میں منعقدہ ایک تقریب کے بعد سامنے آیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ محصولات باہمی تجارتی پابندی کے مترادف ہیں، کمرے میں موجود ایک شخص کے مطابق بیسنٹ نے کہا کہ انہیں مستقبل قریب میں کشیدگی میں کمی کی توقع ہے۔ انہوں نے جے پی مورگن چیس کی میزبانی میں منعقدہ تقریب میں کہا کہ اس طرح کی پیش رفت سے مارکیٹوں کو کچھ راحت ملنی چاہیے۔ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا تھا کہ بیجنگ کے ساتھ دن کے آخر میں بہت کچھ کرنا باقی ہے۔

OFFICE OF THE ZONAL EDUCATION OFFICER SRIGUFWARA

e-mail: zeosrigufwara7@gmail.com

NOTICE FOR OPEN AUCTION OF DILAPIDATED BUILDING "GOVT. GIRLS MIDDLE SCHOOL KHIRAM" ZONE SRIGUFWARA DISTRICT ANANTNAG.

This office intends for a **public auction** of dilapidated building of **Govt. Girls Middle School Khiram Zone Srigufwara located at Herkhal Khiram District Anantnag.** Interested bidders are required to deposit a CDR for an amount of **Rs. 8500/- (Rupees Eight Thousand and Five Hundred Only)** through respective firms pledged to the Zonal Education Officer Srigufwara latest by **30.04.2025** in the office of **Zonal Education Officer Srigufwara** and obtain registration slip to make them eligible for participation in the auction. The said building can be physically inspected by interested bidders on any working day from 10:00 am to 03:30 pm within the stipulated date. The exact date of public auction shall be notified separately.

TERMS AND CONDITIONS

1. Only those parties would be eligible for participation in open auction who have deposited CDR of Rs. **8500/-**.
2. Each bidder is entitled to furnish only one CDR.
3. Only Bidder will be allowed for participation in the auction.
4. The bid offer shall be inclusive of all costs/charges.
5. The successful bidder has to deposit 100% of the total value of the building secured by him in the office of un dersigned through account payee e-Transfer/Bank Draft within 02 days of the announcement and acceptance of the bid.
6. The auction committee reserves the right to accept or reject any bid in case of unhealthy competition and change of conditions or susp end the auction process without assigning any reason thereof.
7. The successful bidder shall have to lift the entire stock at the ear liest possible not beyond 10 days of auction in "as is where is "condition at his own cost and in case of delay in lifting, charges will be charged under normal conditions.
8. The CDR/FDR of the successful bidder will be released after complete lifting of the auctioned building for which he/she has secured the bid.
9. Damage if any, caused to government property by the successful bidder or his representatives during lifting/clearance shall h ave to be compensated by the successful bidder.
10. All Taxes and other charges whatsoever applicable under rules shall be charged from the successful bidder.
11. The successful bidder will not enter into indirect deals/transfers or assign the contract or part thereof to any other party without written approval of the Auction Committee.
12. The minimum reserve bid has been valued by Executive Engineer PWD (R&B) Division Pahalgam i.e **Rs. 85830/-**.
13. The auction committee may forfeit the EMD/SD/entire deposited amount of the bidder under following circumstances and other actions shall be initiated including re-sale of the goods in question at the risk and cost of the defaulter:
    i. If the entire 100% of amount of the total value of the articles is not paid by the bidder within the stipulated time.
    ii. If the entire stock is not lifted by the bidder within the stipulated time.
    iii. If any bidder is found indulged in anti -departmental/anti-national activity or any notice of the appropriate authority has been received showing violation by the bidder in respect of statutory obligations.

DIPK/ 693/25 **5** **Sd/-Zonal Education Officer, Srigufwara**

پاکستان کیساتھ آئندہ دوطرفہ کرکٹ سیریز نہیں کھیلیں گے، نائب صدر بی سی سی آئی

کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کے نائب صدر راجیو شکلا نے آئندہ پاکستان کے ساتھ دوطرفہ سیریز کھیلنے سے انکار کر دیا۔ بھارتی اخبار ہندوستان ٹائمز کے مطابق انڈیا اور پاکستان آخری بار 2012-13 کے سیزن میں دوطرفہ سیریز میں آمنے سامنے آئے تھے، بھارت نے آخری بار 2008 میں ایشیا کپ میں پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ بھارت کی کرکٹ ٹیم نے سیزن 2005-06 کے بعد سے دوطرفہ سیریز کے لیے پاکستان کا دورہ نہیں کیا۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا نے کشمیر میں پہلگام حملے کے بعد اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے درمیان دو طرفہ کرکٹ اب نہیں کھیلی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کے ساتھ دوطرفہ سیریز میں نہیں کھیلیں گے۔ راجیو شکلا نے کہا کہ ہم پہلگام حملے کے متاثرین کے ساتھ ہیں، اور ہم اس کی مذمت کرتے ہیں، ہماری حکومت جو بھی کہے گی ہم کریں گے، ہم حکومتی موقف کی وجہ سے پاکستان کے ساتھ دوطرفہ سیریز نہیں کھیلتے، اور ہم آگے چل کر بھی پاکستان کے ساتھ دوطرفہ سیریز میں نہیں کھیلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب آئی سی سی ایونٹ کی بات آتی ہے تو ہم آئی سی سی کی مصروفیت کی وجہ سے کھیلتے ہیں، آئی سی سی کو بھی معلوم ہے کہ کیا کچھ ہو رہا ہے۔ دریں اثناء بی سی سی آئی کے سیکریٹری دیوجیت سیکیا نے بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کرکٹ برادری پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں بے گناہ جانوں کے المناک نقصان سے شدید صدمے اور غم کا سامنا کر رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بی سی سی آئی کی جانب سے اس گھناؤنے اور بزدلانہ فعل کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے میں سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت اور مرنے والوں کے لیے دعا گو ہوں، ان کے دکھ درد اور غم کو بانٹنے میں ہم اس سانحے کی ہر گھڑی میں ساتھ ہیں۔

"میں تمہیں ماردوں گا"

بھارتی ہیڈ کوچ کو قتل کی دھمکی

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے دوران ٹیم کے سابق کرکٹر و موجودہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کو قتل کی دھمکی موصول ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کو ای میل کے ذریعے جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے، جس میں محض ایک جملہ شامل تھا کہ میں تمہیں ماردوں گا۔ ہندو انتہاپسند حکمراں جماعت بھارتی جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور بھارتی ٹیم کے ہیڈ کوچ گمبھیر نے دھمکی ملنے پر راجندر نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروادی ہے، جس کے بعد اعلیٰ حکام نے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ رپورٹس میں کہا گیا ہیکہ دھمکی نے نہ صرف ان کے مداحوں کو تشویش میں مبتلا کردیا ہے بلکہ سیکیورٹی اہلکاروں کو فوری ایکشن پر مجبور کیا ہے۔ گوتم گمبھیر کی جانب سے باضابطہ طور پر مقدمہ درج نہیں کیا گیا ہے

"بابر یا کوہلی؛ کنگ وہی ہوتا ہے جو سب پر حکومت کرے"

سابق ویسٹ انڈین کپتان سر ویوین رچرڈز کا کہنا ہے کہ برا وقت سب پر آتا ہے، مجھے یقین ہے پاکستان کی دوبارہ ایک اچھی ٹیم بنے گی۔ کرکٹ پاکستان کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں لیجنڈری کرکٹر و سابق ویسٹ انڈین کپتان سر ویوین رچرڈز کا کہنا ہے کہ مجھے امید ہے کہ بابر اعظم جلد ہی اپنی فارم دوبارہ حاصل کرلیں گے، کنگ وہی ہوتا ہے جو سب پر حکومت کرے، کوہلی اور بابر جیسے کھلاڑی کرکٹ کے ساتھ انصاف کرتے نظر آتے ہیں۔ پاکستان ٹیم کی حالیہ ناقص کارکرگی کے سوال پر ویوین رچرڈز نے کہا کہ اس کا جواب کھلاڑیوں اور انتظامیہ کو تلاش کرنا ہوگا، پاکستان میں ہمیشہ سے ہی بہترین کرکٹرز رہے ہیں، جنھوں نے ٹیم کو متاثر کیا، میں سمجھتا ہوں کہ یہاں کے ٹیلنٹ کے ساتھ انصاف ہونا چاہیے۔ ویوین رچرڈز کا کہنا تھا کہ ہر ٹیم پر برا وقت آتا ہے، مجھے یقین ہے کہ پاکستان کی دوبارہ ایک اچھی ٹیم بنے گی۔ ماضی میں وسیم اکرم کی پٹائی کے ارادے سے پاکستانی ڈریسنگ روم جانے کے سوال پر ویوین رچرڈز نے کہا کہ ہم سب کبھی نہ کبھی غصہ کرتے ہیں، جیسے جیسے ہم بڑے ہوں اپنے رویے سے سبق سیکھنے کا موقع ملتا ہے، میرا خیال ہے کہ اب میں پہلے سے بہتر انسان ہوں۔ سرفراز ہمیشہ مضبوط کپتان رہے۔ ویوین رچرڈز نے کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے سابق کپتان اور موجودہ ٹیم ڈائریکٹر سرفراز احمد سے متعلق سوال پر کہا کہ وہ ہمیشہ ایک مضبوط کپتان رہے، وہ دل سے قیادت کرتے تھے، البتہ ہم جیسے جیسے آگے بڑھیں گے امید ہے ہمیں سرفراز جیسا جذبہ رکھنے والے کھلاڑی ضرور ملیں گے۔

پی ایس ایل 10: اسلام آباد یونائیٹڈ نے ملتان سلطانز کو شکست دیدی

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 13 ویں میچ میں اسلام آباد یونائیٹڈ نے ملتان سلطانز کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔ ملتان کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں ملتان سلطانز نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 168 رنز بنائے۔ اسلام آباد یونائیٹڈ نے مطلوبہ ہدف اندریس گوس کی جارحانہ بلے بازی کی بدولت 3 وکٹ کے نقصان پر 17 گیندیں قبل ہی حاصل کرلیا۔ ملتان سلطانز بیٹنگ: اس سے قبل میچ کا ٹاس ملتان سلطانز کے کپتان محمد رضوان نے جیت کر اسلام آباد یونائیٹڈ کے خلاف پہلے خود بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ملتان سلطانز کی جانب سے یاسر خان اور محمد رضوان نے آج بھی ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا، یاسر خان 29 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ کپتان محمد رضوان نے 36 رنز بنائے جب کہ عثمان خان نے جارحانہ اننگز کھیلتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی، وہ 4 چھکوں اور اتنے ہی چوکوں کی مدد سے 61 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ مائیکل بریسویل 9، افتخار احمد 10 رنز بنا سکے۔ اسلام آباد یونائیٹڈ کی جانب سے شاداب خان، محمد نواز، جیسن ہولڈر، ریلے میریڈتھ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اسلام آباد یونائیٹڈ بیٹنگ: اسلام آباد کے ان فارم اوپننگ بلے باز صاحبزادہ فرحان نے آج بھی ٹیم کو جارحانہ آغاز فراہم کیا وہ 13 گیندوں پر 22 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ تاہم، تیسرے نمبر پر بیٹنگ کے لیے آنے والے کولن منرو نے اینڈریس گوس کے ساتھ ملکر 81 رنز کی اہم شراکت قائم کی، کولن منرو 28 گیندوں پر 45 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ پی ایس ایل میں اپنی پہلی نصف سنچری بنانے والے اینڈریس گوس 80 رنز پر ناقابل شکست رہے اور انہوں نے ہی وننگ شارٹ کھیل کر ٹیم کو فتح سے ہمکنار کروایا۔ اینڈریس گوس نے 45 گیندوں پر 80 رنز کی اننگز کھیلی جس میں 5 چھکے اور 6 چوکے شامل تھے۔ ملتان سلطانز کی جانب سے کرس جورڈن، عبید شاہ، مائیکل بریسویل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ واضح رہے کہ ملتان سلطانز پی ایس ایل 10 میں اب تک فتح سے محروم رہی تھی، تاہم گزشتہ روز اپنے ہوم اسٹیڈیم میں انہوں نے لاہور قلندرز کو شکست دے کر ٹورنامنٹ میں پہلی کامیابی حاصل کی۔ ملتان سلطانز کو پہلے میچ میں کراچی کنگز کے ہاتھوں 4 وکٹوں کی شکست کا سامنا کرنا پڑا اور دوسرے میچ میں اسلام آباد یونائیٹڈ نے ملتان سلطانز کو 47 رنز سے شکست دی جب کہ تیسرے میچ میں پشاور زلمی نے 120 رنز سے شکست دی۔ دوسری جانب، دفاعی چیمپئن اسلام آباد یونائیٹڈ اب تک ناقابل شکست رہی ہے اور اسے چاروں میچوں میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

سہواگ کی اپنے ہی کرکٹر پر سرجیکل اسٹرائیک، متنازع آؤٹ پر بول اُٹھے

سابق کرکٹر وریندر سہواگ نے سن رائزرز حیدرآباد کے ایشان کشن بھونڈے انداز آؤٹ ہونے پر انہیں آڑے ہاتھوں لے لیا۔ کرک بز پر میچ کے بعد تبصرہ کرتے ہوئے سابق کرکٹر و کمنٹیٹر وریندر سہواگ نے انڈین پریمیئر لیگ میں ممبئی انڈینز کیخلاف میچ میں سن رائزرز حیدرآباد کے پلیئر ایشان کشن کے متنازع آؤٹ پر انہیں شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ میچ کے دوران دیپک چہار کی گیند پر امپائر ونود شیشان کی گیند کو وائیڈ قرار دینا چاہا لیکن ایشان کشن نے ڈریسنگ روم کی جانب واپسی شروع کردی۔ اس کے بعد چند دلچسپ چیزیں دیکھنے کو ملیں، امپائر شیشان کے فیصلے کو دیکھ کر ایشان نے کریز میں واپسی کی کوشش کی لیکن جب امپائر نے انھیں آؤٹ قرار دیا تو ایشان نے بغیر ریویو لیے پویلین واپس جانا شروع کردیا۔

آئی پی ایل میں معروف کمنٹیٹرز کو تنقیدی تجزیہ پیش کرنا مہنگا پڑ گیا

کرکٹ بورڈ نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے رواں سیزن میں ایڈن گارڈنز میں کھیلے جانے والے باقی میچز میں مشہور کمنٹیٹر ہارشا بھوگلے اور سائمن ڈول کو کمنٹری پینل سے ہٹا دیا۔ دونوں مبصروں نے پچ کیوریٹرز کیو اے سے خیالات کا اظہار کیا تھا جن سے ناراض ہوتے ہوئے کرکٹ ایسوسی ایشن بنگال کے سیکریٹری نریش اوجھا نے تقریباً 10 روز قبل ایڈن گارڈنز میں کھیلے جانے والے آئندہ میچز میں ہارشا بھوگلے اور سائمن ڈول کو کمنٹری پینل سے ہٹانے کی درخواست کی تھی۔ کرک بز سے گفتگو کرتے ہوئے سائمن ڈول کا کہنا تھا کہ اگر اجنکیا رہانے کی ٹیم (کولکتہ نائٹ رائیڈرز) کو ایڈن گارڈنز کے کیوریٹرز کی جانب سے سپورٹ نہیں مل رہی تو ان کو نیا ہوم گراؤنڈ ڈھونڈنا چاہیے۔ جبکہ ہارشا بھوگلے نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر کولکتہ نائٹ رائیڈرز گھر پر کھیل رہی ہے تو ان کو وہ ٹریک ملنے چاہئیں جس کے متعلق ٹیم کا خیال ہے کہ ان کے بولرز کے لیے مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پیر کے روز کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور گجرات ٹائٹنز کے میچ کے دوران دونوں کمنٹیٹرز موجود نہیں تھے۔

بھارت میں ایشیا کپ، ٹی 20 ورلڈ کپ اور چیمپئنز ٹرافی کا مستقبل کیا ہوگا؟

پہلگام واقعہ کے بعد ایشیا کپ 2025، ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 اور چیمپئنز ٹرافی 2029 جیسے میگا ایونٹس میں بھارت کی میزبانی خطرے میں پڑنے کا امکان ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز بھارت کے زیر قبضہ وادی کشمیر میں 7 لاکھ سے فوج ہونے کے باوجود پہلگام میں دہشتگرد حملے کے بعد ٹیموں کی سیکیورٹی کا بڑا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ ٹیم کے ہیڈ کوچ اور حکمراں جماعت کے رہنما گوتم گمبھیر کو بھی جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی ہے، جس کے بعد انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں غیر ملکی پلیئرز کی سیکیورٹی پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ مزید پڑھیں: کھیل میں سیاست؛ پہلگام واقعہ! "کرکٹ نہیں کھیلیں گے" دوسری جانب بھارت نے واقعے کے بعد روایتی دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بغیر تحقیق اس کا الزام پر پاکستان پر لگادیا جبکہ بھارتی کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے حکومتی دباؤ پر پاکستان سے کسی بھی قسم کی کرکٹ کھیلنے سے انکار کردیا بھارتی بورڈ ترجمان کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی مسائل کے سبب پاکستان کیساتھ کسی بھی قسم کی کرکٹ نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے، انہوں نے دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ آئی سی سی ایونٹس میں بھی پاک بھارت میچز پر نظر ثانی کی جاسکتی ہے۔ گزشتہ روز مقبوضہ کشمیر کے علاقے پہلگام میں فائرنگ کے واقعے میں 26 سیاح ہلاک ہوگئے تھے جس کے بعد بھارت نے روایتی دشمنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کا الزام بغیر تحقیق کیے پاکستان پر لگادیا تھا اور بھارتی بورڈ نے مودی کی ایما پر پاکستان کے ساتھ کرکٹ کا ہی بائیکاٹ کا فیصلہ کرڈالا۔

کولن منرو، افتخار احمد کی لفظی جنگ؛ رضوان بھی کود پڑے

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں کیوی اوپنر کولن منرو نے ملتان سلطانز کے اسپنر افتخار احمد پر "چکنگ" کا الزام لگادیا۔ گزشتہ روز ملتان میں کھیلے گئے میچ میں ہوم ٹیم سلطانز نے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 168 رنز بنائے، سلطانز کی جانب سے عثمان خان نے 61 رنز کی اننگز کھیلی۔ اسلام آباد یونائیٹڈ نے ہدف محض 17.1 اوورز میں 3 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کرلیا اور یوں مسلسل پانچویں فتح حاصل کی۔ اسلام آباد یونائیٹڈ کی بیٹنگ کے دوران کیوی بیٹر نے میچ کے 10 ویں اوور امپائرز کی طرف اشارہ کیا، ملتان سلطانز کے اسپنر افتخار احمد "چکنگ" (یعنی غیر قانونی بالنگ ایکشن) کررہے ہیں جس کے بعد بالر اور بیٹر کے درمیان تلخ کلامی ہوگئی۔

آئی پی ایل کمنٹیٹر، پی ایس ایل میں فرنچائزز سے کھیلنے کو تیار

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں کمنٹری کی ذمہ داریاں سرانجام دینے والے سابق کیوی کپتان کین ولیمسن پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں کراچی کنگز کی نمائندگی کریں گے۔ سابق کیوی کپتان کین ولیمسن نے پی ایس ایل کے رواں ایڈیشن میں کراچی کنگز کی نمائندگی کریں گے، جس کیلئے وہ لاہور پہنچ گئے ہیں اور ٹیم کو ہوٹل میں جوائن کرلیا ہے۔ کراچی کنگز نے کین ولیمسن کو پی ایس ایل ڈرافٹ 2025 میں سپلیمنٹری کیٹیگری میں منتخب کیا تھا۔ پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے نمبر پر موجود کراچی کنگز کی ٹیم اپنا اگلا میچ لاہور میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کیخلاف کھیلے گی۔ دوسری جانب میچ سے قبل فرنچائز کے کھلاڑی آج شام 6 بجے لاہور سٹی کرکٹ ایسوسی ایشن گراؤنڈ میں پریکٹس کریں گے۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ اس سے قبل کیرون پولارڈ نے آئی پی ایل ٹیم میں بطور بالنگ کوچ فرائض نبھائے تھے لیکن پی ایس ایل میں انہوں نے کراچی کنگز کی نمائندگی کی تھی جس پر انہیں شدید ٹرولنگ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

ثانیہ مرزا نے ماں بننے کے تجربے اور ریٹائرمنٹ کے فیصلے پر کھل کر بات کی

ٹینس کی سابق اسٹار اور بھارت کی مایہ ناز کھلاڑی، ثانیہ مرزا نے حال ہی میں پوڈکاسٹر معصوم مینوالا سے ایک بے تکلف گفتگو میں اپنی ذاتی زندگی کے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ماں بننے کے تجربے، حمل کے دوران کی جسمانی اور جذباتی کیفیت، بچے کو دودھ پلانے کے سفر اور اپنی ریٹائرمنٹ کے فیصلے کے پس منظر پر تفصیل سے بات کی۔ ثانیہ مرزا نے بتایا کہ ریٹائرمنٹ کا فیصلہ محض جسمانی حالت یا کیریئر کے تقاضوں کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ اس کی ایک بڑی وجہ ان کا اپنے بیٹے ازہان کے ساتھ وقت گزارنے کی خواہش تھی۔ ان کا کہنا تھا، "میری سب سے بڑی ترجیحات میں سے ایک یہ تھی کہ میں اپنے بیٹے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت گزاروں۔ کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ وہ عمر کا ایسا دور ہے جب بچوں کو اپنے والدین کے ساتھ ہونے کا احساس اور تحفظ چاہیے ہوتا ہے۔ میں وہ وقت کھونا نہیں چاہتی تھی۔" چار بار اولمپکس میں بھارت کی نمائندگی کرنے والی ثانیہ نے بتایا کہ جب وہ پہلی بار ازہان کو چھوڑ کر دہلی ایک ایونٹ کے لیے گئیں، تو ان کا بیٹا صرف چھ ہفتے کا تھا۔ انہوں نے کہا، "شاید وہ میری زندگی کی سب سے مشکل فلائٹ تھی۔ مجھے ایسا لگا کہ میں یہ نہیں کرسکتی۔ میں جذباتی ہو رہی تھی، لیکن مجھے خوشی ہے کہ میں گئی۔ اگر میں وہ فلائٹ نہ لیتی تو شاید کبھی اُسے چھوڑ کر کام کرنے کے قابل نہ ہوتی۔" انہوں نے مزید بتایا کہ وہ صبح دہلی روانہ ہوئیں اور شام کو واپس حیدرآباد آگئیں۔ "وہ بالکل ٹھیک تھا۔ میں بھی بالکل ٹھیک تھی۔" انہوں نے کہا کہ میں تین بار حاملہ ہوسکتی ہوں لیکن دودھ پلانے کا مرحلہ میرے لیے سب سے مشکل تھا۔ ثانیہ مرزا کی یہ گفتگو نہ صرف ان کی ماں ہونے کی جدوجہد کو اجاگر کرتی ہے بلکہ ایک عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی کی حیثیت سے ان کے مضبوط جذبات اور قربانیوں کو بھی نمایاں کرتی ہے۔ ان کا تجربہ بے شمار ماؤں کے لیے ایک متاثر کن مثال بن کر سامنے آیا ہے۔

ہم جنس پرست ہالی ووڈ اداکارہ نے ساتھی اداکارہ سے شادی کرلی

ہالی ووڈ کی مشہور فلم سیریز ٹوائلائٹ کی اسٹار اداکارہ کرسٹن اسٹیورٹ نے اپنی ہم جنس پرست ساتھی اداکارہ ڈیلن میئر سے شادی کرلی۔ اداکارہ کرسٹن اسٹیورٹ اپنی گرل فرینڈ پارٹنر ڈیلن میئر کیساتھ 21 اپریل کو ایک نجی تقریب میں ایسٹر کے موقع پر رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئیں۔ یہ تقریب لاس اینجلس، کیلیفورنیا میں واقع ان کے گھر پر منعقد ہوئی، جس میں قریبی دوستوں اور اہل خانہ نے شرکت کی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق 35 سالہ کرسٹن اسٹیورٹ اور ڈیلن میئر کئی سالوں سے ایک دوسرے کو ڈیٹ کر رہے تھے۔ جوڑے نے حال ہی میں لاس اینجلس کاؤنٹی سے شادی کا لائسنس حاصل کیا تھا، جس کے بعد ویک اینڈ پر انہوں نے باضابطہ طور پر شادی کر لی۔ کرسٹن اور ڈیلن میئر کی پہلی ملاقات 2013 میں ایک فلم کے سیٹ پر ہوئی تھی جس کے بعد وہ دوست بن گئیں۔ ان دونوں ہالی ووڈ اداکاراؤں نے 2019 میں باقاعدہ ڈیٹنگ شروع کی تھی جبکہ تین سال کے تعلق کے بعد، 2021 میں ان کی منگنی ہوئی تھی۔

وطن
سرینگر

پیڑ لگاؤ، ماحول بچاؤ

جنگلات ماحول کو خوشگوار اور صحت افزا بناتے ہیں، وہ زمین سے نمی جذب کر کے ماحول میں پھیلاتے ہیں جس سے انسان اور دیگر جانداروں کو صحت مندی اور تسکین محسوس ہوتی ہے۔ ہوا کو آبی بخارات بنا کر جنگلات بارش کا سبب بنتے ہیں۔ جنگلات انسانوں کے لیے پھل اور جانوروں کے لیے چارہ مہیا کرتے ہیں۔ دنیا کی خوبصورتی اور بنی نوع انسان کو اچھا اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنے میں درخت سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ہمارے یہاں پچھلے کئی سالوں سے درختوں کی کٹائی جس بے دردی کے ساتھ جاری ہے اس کی مثال کئی اور نہیں ملتی جنگل چور بڑے بے دردی سے درختوں کو کاٹ کر فروخت کرنے میں مصروف ہیں لکڑی کی کٹائی کی وجہ سے جنگلات میں تیزی سے کمی ہوتی جارہی ہے۔ ہم اپنی ا؟ کسیجن کا اہم ترین ذریعہ اپنے ہاتھوں سے برباد کر رہے ہیں اور اپنے چھوٹے چھوٹے مفادات کی خاطر اپنے لیے صحت بخش فضا کے دروازے خود سے بند کرتے جارہے ہیں حکومت اور عوام کو چاہیئے کہ وہ شجرکاری پر زور دیں جموں کشمیر کو صحت بخش بنائیں۔

جنگلات بہت سارے جانداروں کے لئے مکان مہیا کرتے ہیں۔ لہذا، یہ ایک انمول وسائل ہے جو قدرت نے انسانوں کو فراہم کیا ہے۔ نیز، حیاتیات جو فروریس میں رہتے ہیں وہ ایک دوسرے سے آزاد ہیں۔ زندگی میں مختلف عوامل جیسے ہوا، پانی اور سورج کی روشنی سے چلتا ہے۔ نیز، مختلف قسم کے پودے ہیں جو جنگلات میں دستیاب ہیں۔ اس کے علاوہ، مختلف درخت، جڑی بوٹیاں اور جھاڑی جنگلات کی آب و ہوا پر منحصر ہیں۔ نیز، ایسے پودے ہیں جو بیجوں کی بازی اور جرگن کی طرح کے عمل کے لئے جانوروں پر انحصار کرتے ہیں۔

بہت سارے جنگلات ہیں جو پوری دنیا میں بڑے علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ مزید جنگلات کو سدا بہار، جزوی طور پر سدا بہار، اشنکٹبندیی، خشک اور پر نپتی جنگلات میں درجہ بند کیا جاتا ہے۔ نیز، یہ جنگلات آب و ہوا کے حالات اور جنگل میں موجود درختوں کی قسم پر مبنی ہیں۔ نیز زندہ اجزاء [] جیسے جھیلوں، مٹی، چٹانوں، تالابوں، کے بارے میں بھی سمجھوتہ کریں۔ جنگلات انسانیت کے لئے ایک وسیلہ ہیں جو صرف دیتے رہتے ہیں۔ فارسٹ انسانیت کے لئے بہت بڑی مدد ہے اور جنگلات کے فوائد ہیں۔ جنگل کے فوائد کو سمجھنا چاہئے اور مناسب دیکھ بھال کی جانی چاہئے کشمیر کی خوبصورتی کو چار چاند لگانے میں یہاں کے جنگلات کا اہم کردار ھے پچھلے کئی دہائیوں سے کشمیر کے جنگلوں کو کافی نقصان ہوا ھے اگر چہ محکمہ جنگلات کی طرف سے کئی لوگوں کے خلاف سخت کاروائی بھی کی گئی تاہم جس قدر جنگل کی حفاظت کو یقینی بنایا جانا چاہیے تھا ایسا نہیں ہوا اگر دیکھا جائے تو بالائی علاقوں میں پائے جانے والے جنگلات کو کافی نقصان پہنچا ھے جس میں وسطی کشمیر ضلع بڈگام کے علاقہ توسہ میدان، بھی شامل ھے، محکمہ جنگلات کیلئے یہ ضروری ھے کہ بنجر بن چکی جنگل اراضی پر شجرکاری مہیم کا آغاز کرنا چاہیے تاکہ خالی جنگل اراضی پر دوبارہ جنگل اُگائے جاسکے اور درختوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ جنگل اراضی کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔

فضائے بدر پیدا کر

تحریر۔۔۔۔۔ عابد حسین راتھر

غزوہ بدر سلسلہ غزوات میں اسلام کا سب سے پہلا اور عظیم الشان معرکہ ہے۔ مورخین اس جنگ کو "غزوہ بدر الکبریٰ" اور غزوہ بدر العظمیٰ" کے نام سے یاد کرتے ہیں لیکن اللہ پاک نے اپنے کلام قرآن مجید میں اس معرکہ کو "یوم الفرقان" (یعنی حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا دن) کے نام سے تعبیر فرمایا ہے۔ اعلان نبوت کے بعد **13** سال تک کفار مکہ نے محمد رسولؐ اور آپؐ کے صحابہ کرام پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے مگر مسلمانوں کا جذبہ ایمانی کم نہ ہوا۔ ان کا خیال تھا کہ مٹھی بھر بے سروسامان 'نوجوان' بھلا ان کی جنگی طاقت کے سامنے کیسے ٹھہر سکتے ہیں، لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ بالآخر ماہ رمضان کی **17** تاریخ سنہ **2** ہجری تاریخ کو وہ گھڑی آئی جب صرف **313** مسلمانوں نے کفار کے تین گنا زیادہ لشکر سے مقابلہ کیا اور ایسی فتح پائی کہ اسلام کا بول بالا ہوگیا۔ غزوہ بدر میں کفار کے تقریباً **70** آدمی قتل ہوئے اور **70** افراد کو قیدی بنایا گیا۔ کفار کے وہ سردار جو شجاعت و بہادری میں بے مثال سمجھے جاتے تھے اور جن پر کفار مکہ کو بڑا ناز تھا، وہ سب کے سب مسلمان مجاہدوں کے ہاتھوں مقتول ہو کر دوزخ کا ایندھن بن گئے۔ لشکر اسلام میں سے صرف **14** خوش نصیب سرفروش مجاہدین نے شہادت کا عظیم منصب حاصل کیا اور جنت الفردوس میں داخل ہوگئے۔ ان میں سے **6** مہاجرین اور **8** انصار تھے۔ غزوہ بدر ہی کے دن رسول اللہ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنا وعدہ اور اقرار پورا کر، یا اللہ! اگر تیری مرضی یہی ہے (کہ کافر غالب ہو) تو پھر زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہے گا۔ اسی لمحے رب کائنات کی رحمت جوش میں آئی اور اللہ نے فرشتوں کو وحی دے کر مسلمانوں کی مدد کیلئے بھیجا۔ جیسے کہ اللہ تعالی قرآن پاک میں فرماتے ہے،

"اور بے شک اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی جب تم بالکل بے سروسامان تھے تو اللہ سے ڈرو تاکہ کہیں تمہیں شکر گزاری کی توفیق ہو" (آل عمران۔**123**)

یہ وہ دن ہے جب حق و باطل، خیر و شر اور کفر و اسلام کے درمیان فرق آشکار ہوگیا اور اقوام عالم کو بھی پتا چل گیا کہ حق کا علمبردار کون ہے اور باطل کا نقیب کون ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ غزوہ بدر ہی سے اسلام کا عروج شروع ہوا۔ اس جنگ کی عظیم فتح نے اقوام عالم کو یہ واضح کردیا کہ مسلمان ایک زندہ قوم اور عظیم قوت بن گئے ہیں۔ مٹھی بھر مسلمانوں نے اپنے سے تین گنا زیادہ مسلح دشمنوں کو صرف چند گھنٹوں میں راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور کردیا۔ یہ واقعہ ایک معجزہ سے کم نہیں تھا، چنانچہ اس عظیم واقعہ کے بعد لوگوں کو اسلام کی حقانیت وصداقت اور آفاقی پیغام رشد وہدایت پر کامل یقین آگیا اور لوگ جوق درجوق اسلام قبول کرنے لگے۔ اس جنگ عظیم میں اللہ نے اپنے محبوب بندوں کی مدد کیلئے آسمان سے فرشتوں کا لشکر بھیجا اور مسلمان جنگ میں قلیل تعداد کے باوجود فتحیاب ہوئے۔ اس بات کو اللہ پاک نے واضح طور پر قرآن مجید میں یوں بیان کیا ہے،

یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے، تو اس نے تمہاری فریاد کا جواب دیا کہ میں تمہاری مدد کیلئے ایک ہزار فرشتوں کی کمک بھیجنے والا ہوں جو لگاتار آئیں گے۔ (سورۃ الانفال-**9**)

تاریخ کا یہ دن موجودہ دور کے مسلمانوں کیلئے ایک سبق آموز واقع ہے۔ تقریباً چودہ سو سال گزر جانے کے بعد بھی یہ واقع مسلمانوں کے ایمان کو تازہ کرنے کیلئے کافی ہے۔ غزوہ بدر میں شامل مسلمانوں کے دلوں میں ایمان اس قدر راسخ ہوچکا تھا کہ انھیں اسباب سے زیادہ توکلت علی اللہ پر کامل یقین اور بھروسہ تھا۔ اگرچہ ان کی تعداد بہت قلیل تھی، ان کے پاس وسائل اور ہتھیار کی بھی کمی تھی لیکن ان کے ایمان، ہمت، جوش وجذبہ اور وفاداری میں اتنی طاقت تھی کہ وہ جنگ میں کامیابی سے فیضیاب ہوگئے۔ آج ہم مسلمانوں کی تعداد بھی کثیر ہے، ہمارے پاس وسائل اور ذرائع بھی موجود ہے لیکن افسوس ہمارے دلوں میں وہ ایمان اور وہ تقویٰ موجود نہیں ہے جو ہمیں بدر جیسی نصرت سے ایک بار پھر آراستہ کرائے۔ بقول شاعر،

ہتھیار ہیں اوزار ہیں افواج ہیں لیکن،
وہ تین سو تیرہ کا لشکر نہیں ملتا۔

آج کے دور میں باطل ہم پر مغلوب ہے اور ہماری معاشی اور سماجی پسماندگی کی بنیادی وجہ ہماری دینِ اسلام سے دوری اور ہمارے دلوں میں ایمان کی کمی ہے۔ دنیا کے جس خطے میں بھی مسلمان موجود ہیں وہ غم، پریشانی اور پسماندگی میں مبتلا ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنے محبوب پیغمبرؐ کا طریقہ زندگی چھوڑ کر اغیار کا طریقہ اپنالیا ہے۔ ہمارے معاشروں میں ہر قسم کی برائیوں کا ارتکاب کھلے عام ہورہا ہیں اور اس پر المیہ یہ ہے کہ ہم ان معاشرتی برائیوں کے نام بدل کر انہیں جدیدیت کا نام دیتے ہیں اور ان برائیوں میں ملوث ہونا باعث فخر سمجھتے ہیں۔ ہمارے ذہنوں پر مادیت کا بھوت سوار ہوگیا ہے۔ نتیجتاً مسلمان دن بہ دن پسماندگی اور ذلت کا شکار ہورہے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ پورے عالم میں مسلمانوں کا بول بالا ہو اور پوری دنیا میں مسلمان غالب ہوجائے تو ہمیں اپنے دلوں میں صحابہ کرام جیسا تقویٰ اور ایمان پیدا کرنا ہوگا اور اپنے معاشرے میں ایک بار پھر بدر جیسی فضا کو بلند کرنا ہوگا۔ ہمیں یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ مادی اسباب کے باوجود جب تک ہم اللہ کی قدرت پر مکمل بھروسا اور اُس کے تئیں وفاداری کا ثبوت نہ دے، جب تک ہمارے اعمال مومنانہ اور ہمارا کردار مسلمانہ نہ ہوگا، تب تک ہمیں زندگی میں کامیابی کی کوئی امید نہیں رکھنی چاہئے۔ ہماری انفرادی اور معاشرتی کامیابی صرف اور صرف اس بات پر منحصر ہے کہ ہم پیارے نبیؐ کو اپنا رول ماڈل بنا کر آپ کے نقش قدم پر چلے اور اللہ کے احکامات کی سچے دل سے پیروی کر کے حقیقی مسلمان ہونے کا ثبوت پیش کرے۔ ہمیں اپنے برائے نام مردہ مسلم معاشروں میں ایک بار پھر اسلام کی روح پھونکنی ہوگی اور مغربیت کو خیرآباد کہنا ہوگا۔ یہی ایک واحد راستہ ہے جس میں ہماری کامیابی اور خوشحالی کا راز پنہاں ہے۔ بقول مولانا ظفر علی خاں،

فضائے بدر پیدا کر • فرشتے تیری نصرت کو،
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی۔

رابطہ:
عابد حسین راتھر
ای میل rather1294@gmail.com
موبائیل نمبر 7006569430

یومِ بدر (یوم الفرقان)

تحریر
ہارون ابن رشید شیخ پورہ ہرل ہندوارہ

غزوہ بدر اسلام کا سب سے پہلا اور عظیم الشان معرکہ ہے۔ بدر میں حضور اکرمؐ اپنے تین سو تیرہ جان نثاروں کے ساتھ مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔ **17** رمضان المبارک، جمعتہ المبارک کے دن جنگ بدر کی ابتدا ہوئی۔

اسلامی عقیدے کی ابتدا **7** ویں صدی کے اوائل میں ہوئی جب اللہ سبحانہ وتعالی نے حضرت محمدؐ کو اپنا آخری رسول منتخب کیا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی قرآنی وحی کا اعلان کیا اور یہ کہ آپ رب العزت کے آخری رسول ہیں تو قریشی بت پرست اور مشرکین نے آپ کا انکار کیا۔ وہ اسلام قبول کرنے والے کے بدترین دشمن بن گئے اور انہیں جسمانی اور ذہنی دونوں طرح سے اذیتیں دیں۔ یہ بالآخر خدا کے حکم سے مکہ سے مدینہ کی طرف مسلمانوں کی بڑے پیمانے پر ہجرت کا باعث بنا۔

مہاجرین (ہجرت مکہ) نے اپنا بیشتر سامان اپنے پیچھے چھوڑ دیا جسے آخر کار قریشی کفار لے گئے۔ ہجرت کے دوسرے سال **623** عیسوی میں مسلمانوں کو قریشیوں کے قافلے کے شام سے مکہ واپس آنے کا علم ہوا۔ چنانچہ انہوں نے مکہ میں اپنے مال کے نقصان کا بدلہ ابو سفیان کی قیادت میں اس قافلے پر چھاپہ مار کر لینے کا سوچا، جس نے اپنے لوگوں سے اپنے قافلے کو مسلمانوں سے بچانے اور انہیں کچلنے کے لیے بلایا۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا جنگ میں جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا، لیکن جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا کہ ہزاروں مسلح کفار مسلمانوں کو مسمار کرنے کے لیے آرہے ہیں، تو بالآخر انہیں ان کے اور کفار کے درمیان پہلی جنگ میں جانا پڑا۔ اس تصادم کو غزوہ بدر کے نام سے جانا جاتا ہے جو کہ **17** رمضان المبارک کو ہوئی اور **1000** سے زائد مکہ کے کفار کی زبردست فوج کے خلاف مسلمانوں کی تعداد **313** تھی۔ فیصلہ کن مقابلے کی تیاری

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مسلمانوں کے خلاف کفار کی زبردست تیاری کا علم ہوا تو آپ کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا کہ وہ ان سے لڑنے کے لیے مومنین کے ایک مضبوط گروہ کو ترتیب دیں۔ یہ اسلام کے شاگردوں کے ایمان کے لیے ایک بہت بڑا امتحان کا وقت تھا۔ انصار (مدینہ کے باشندوں) کو بھی اس جنگ میں حصہ لینے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنا تھا، کیونکہ ان کے اور مہاجرین کے درمیان اخوت کے معاہدے میں مدینہ کی حدود سے باہر لڑنے والے دشمنوں کو شامل نہیں کیا گیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب سے اس بارے میں پوچھا، مہاجرین نے فوراً ان کی شمولیت کی منظوری دے دی، لیکن چونکہ وہ تعداد میں بہت کم تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے تین بار پوچھا، یہاں تک کہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کی خواہش رکھتے ہیں۔ بھی حصہ لینے کے لئے۔ اس نے کھڑے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ انصار اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ میں ہر قیمت پر لڑنے کے لیے ہر وقت تیار ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کے اتحاد اور اللہ کے دشمنوں کے خلاف ڈٹے رہنے کے اس عظیم منظر کو دیکھ کر خوش ہوئے۔ آخر میں، **313** مسلمانوں کی ایک چھوٹی دفاعی فورس؛ ان میں سے اکثر غیر مسلح تھے اور ان کے پاس صرف **70** اونٹ اور دو گھوڑے تھے، کفار کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار تھے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی قبولیت، مکہ کے مشرکین ابوجہل کی قیادت میں مدینہ کی طرف کوچ کر گئے۔ جب مسلمانوں کو اس کا علم ہوا تو وہ بھی شہر سے نکل گئے اور دونوں شہروں کے درمیان ایک سمندر کے قریب بدر کے کنویں پر ٹھہرے جہاں دونوں فوجیں آپس میں ٹکرائیں۔ جنگ شروع ہونے سے پہلے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائی کہ مسلمانوں کی یہ قلیل تعداد تباہ نہ ہو، کیونکہ روئے زمین پر قیامت تک اس کا نام لینے والا کوئی باقی نہیں رہے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے رسول کی درخواست کو قبول کیا، اور بعد میں قرآن پاک میں فرمایا۔

(یاد کرو) جب تم نے اپنے رب سے مدد مانگی تو اس نے تمہیں جواب دیا، بے شک،

میں ایک دوسرے کی پیروی کرتے ہوئے فرشتوں میں سے ایک ہزار سے تمہیں تقویت دوں گا۔ [قرآن، **9:8**]

مذکورہ آیت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی مدد کی طرف واضح طور پر اشارہ کرتی ہے ہزار فرشتوں کی بشارت کی صورت میں جو مسلمانوں کی ان کافروں کے خلاف جنگ میں مدد کر رہے ہیں جن کی تعداد ان کی تعداد تین گنا تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا خود اللہ تعالیٰ کی مدد پر ان کے عظیم بھروسہ اور یقین کو ظاہر کرتی ہے۔

بدر کے مقام پر جھڑپ:

مسلمان کفار کے مقابلے میں ایک تہائی تعداد میں تھے۔ جب بدر کے مقام پر دونوں فوجیں آمنے سامنے ہوئیں تو لڑائی کا آغاز عرب کی عام روایت کے ساتھ ہوا جس میں ہر طرف سے نامزد جنگجو ایک دوسرے سے تصادم میں آگئے۔ کفار کی تین جماعتیں یعنی: عتبہ ابن ربیعہ، اس کا بیٹا الولید اور اس کا بھائی شیبہ (تمام امیہ خاندان سے تعلق رکھتے تھے) مکی فوج کے سامنے آئے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ وہ ان سے لڑنے کے لیے اپنے برابر کی طاقت اور صلاحیت والے آدمی بھیجیں۔

ہر مومن آگے آنے کے لیے تیار تھا اور چاہتا تھا کہ مشرکین سے لڑنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا جائے، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے لڑائی شروع کرنے کا انتخاب کیا۔ چنانچہ اس نے اپنے داماد حضرت علی رضی اللہ عنہ، اپنے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور اپنے قریبی ساتھیوں میں سے ایک کو منتخب کیا۔

حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ پہلے دو نے اپنے حریفوں پر زبردست فتح حاصل کی، جبکہ آخری والا آخر میں شہید ہوگیا۔ عام معرکہ شروع ہونے کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شجاعت بہت نمایاں تھی جنہوں نے اپنے حریفوں کو بڑی بہادری سے خوفزدہ کر کے ہلاک کر دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مٹھی مٹی لے کر ہوا میں مشرکین کے چہروں کی طرف پھینک دی۔ اس سے وہ کانپ گئے اور انہوں نے پیٹھ پھیر لی، اس کے بعد مسلمانوں نے بڑی طاقت کے ساتھ ان کو پکڑ لیا، ان میں سے **70** کو قتل کردیا اور **70** کو قیدی بنالیا، جن کے ساتھ نہایت عاجزی اور مہربانی سے پیش آیا۔

چنانچہ (مسلمانو! حقیقت میں) تم نے ان (کافروں کو) قتل نہیں کیا تھا، بلکہ انہیں اللہ نے قتل کیا تھا، اور (اے پیغمبر!) جب تم نے ان پر (مٹی) پھینکی تھی تو وہ تم نے نہیں، بلکہ اللہ نے پھینکی تھی، ( ) اور (تمہارے ہاتھوں یہ کام اس لیے کرایا تھا) تاکہ اس کے ذریعے اللہ مومنوں کو بہترین اجر عطا کرے۔ بلاشبہ! اللہ ہر بات کو سننے والا، ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اس قرآنی آیت میں تمام جہانوں کا خالق اپنی مدد کی طرف اشارہ کرتا ہے جب صرف ایک مٹھی بھر مٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھینکی تھی جس کے نتیجے میں مسلمانوں کی فتح ہوئی تھی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے مسلمانوں پر واضح کردیا کہ ان کی فتح اس کی طاقت اور نصرت سے ممکن ہوئی ہے۔

مختصر یہ کہ جنگ بدر مسلمانوں کی طاقت کی بنیاد ثابت ہوئی کیونکہ وہ تعداد میں بہت تھوڑے تھے جنہیں قریش کے زبردست اور مسلح کفار کے خلاف بالآخر فتح نصیب ہوئی۔

"فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو،
اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی۔"

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

صفحہ اول سے آگے

101

ہیں، جہاں کشمیریوں کو مارا پیٹا گیا، ہراساں اور خوفزدہ کیا گیا اور انھیں دھمکیاں بھی دی گئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سرینگر سے تعلق رکھنے والی خاتون حلیمہ کا 20 سالہ فرزند، زبیر، چنڈی گڑھ کی ایک یونیورسٹی میں انجینئرنگ کا طالب علم ہے۔ حلیمہ کا کہنا ہے کہ ان انہوں نے آج صبح اپنے فرزند سے فون پر بات کی جس نے ان سے کہا کہ کالج ہاسٹل میں کچھ کشمیری طلبہ پر حملہ ہوا ہے، اور اب ہاسٹل خالی کرنے کو کہا جا رہا ہے۔ حلیمہ کا کہنا ہے کہ میں وزیر داخلہ امیت شاہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اپیل کرتی ہوں کہ ملک بھر کے مختلف علاقوں میں زیر تعلیم کشمیری طلبہ کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔ زبیر، اُن درجنوں کشمیری طلبہ میں شامل ہے جنہیں پہلگام حملے کے بعد مختلف ریاستوں میں ہراسانی، دھمکیوں، حملوں اور تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ یاد رہے کہ پہلگام حملے میں 26 افراد ہلاک ہوئے۔ اس حملے کے بعد جہاں کشمیر بھر میں احتجاج کیا گیا وہیں بیرون ریاستوں میں کشمیری طلبہ کو تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ جموں کشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے صدر ناصر کھوہامی کے مطابق منگل کی رات سے مختلف ریاستوں میں کشمیری طلبہ پر غصے اور تشدد کی لہر دیکھی جا رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چنڈی گڑھ کے ڈیرا بسی نامی علاقے کے ہاسٹل میں مقیم کشمیری طلبہ پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کیا گیا، ایک طالب علم شدید زخمی ہوا اور پولیس تاخیر سے پہنچی۔ یہ روداد کشمیری طلبہ نے دیر رات گئے ایک ویڈیو میں بیان کی جس کو انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز بھی شیئر کیا۔ شمالی ہندوستان کے کئی شہروں سے اسی طرح کی رپورٹس سامنے آ رہی ہیں۔ وائرل ویڈیوز میں کشمیری طلبہ ان پر ڈھائے جا رہے ظلم کی داستان بیان کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ہماچل پردیش کے کنگرہ میں کشمیری طلبہ کو 'دہشت گرد' کہہ کر ان کے کمروں کے دروازے توڑے گئے۔ اترکھنڈ میں 'ہندو رکشا دل' نے کشمیری مسلم طلبہ کو صبح 10 بجے تک ریاست چھوڑنے کی ڈیڈ لائن دی ہے۔ اتر پردیش سے بھی ایسی ہی اطلاعات ہیں کہ کشمیری کرایہ داروں کو نکالنے کو کہا جا رہا ہے۔ ادھر کشمیری طلبہ اور دیگر لوگوں پر بڑھتے حملوں سے پریشان والدین اور بیرون ریاستوں میں بغرض تعلیم، تجارت اور ملازمت کشمیری نوجوانوں اور دیگر افراد کے والدین اور رشتہ داروں نے جموں و کشمیر کی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ مختلف ریاستوں میں مقیم کشمیریوں کی حفاظت اور تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے فی الوقت اُن کی بحفاظت واپسی کیلئے فوری اقدامات اُٹھائے۔ ایسے واقعات منظر عام پر آنے کے بعد ریزیڈنٹ کمیشن، جموں و کشمیر حکومت نئی دہلی نے ملک بھر میں زیر تعلیم جموں و کشمیر کے طلبہ اور دیگر افراد کیلئے ایک ہیلپ لائن قائم کی ہے۔ ریزیڈنٹ کمیشن نئی دہلی کی جانب سے جاری ہونے والے ایک اعلامیے میں لکھا گیا ہے کہ جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والے طلباء، جو مختلف ریاستوں میں زیر تعلیم ہیں، کسی بھی مدد یا تعاون کیلئے جموں و کشمیر ریزیڈنٹ کمیشن، نئی دہلی کے درج ذیل ٹیلی فون نمبروں پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہیلو جے کے موبائل نمبر: 7303620090، منیجر جے کے ہاؤس، چانکیہ پوری 9682389265، منیجر جے کے ہاؤس، 5 پرتھوی راج روڈ 9419158581، ریزیڈنٹ کمیشن جے اینڈ کے حکومت، نئی دہلی 01124611157 01124611108، 01126112021، 01126112022۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا ہے کہ مذکورہ نمبرات کسی بھی قسم کی مدد کے لیے 24/7 یعنی چوبیسوں گھنٹے فعال رہیں گے۔

102

پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، "میں خود بھی ان سبھی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے رابطہ میں ہوں اور ان سے گزارش کی ہے کہ وہ کشمیری طلبا اور تاجروں کے تحفظ کو لے کر خصوصی مستعدی برتیں۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کے بجائے کچھ لوگ نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں، جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں پر یہ گزری ہے، ان کے تئیں میری ہمدردی ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا علاقہ ہے جس میں لوگ باہر نہ آئے ہوں۔ سب نے اس شرمناک واقعہ کی مذمت کی ہے۔ مہربانی کر کے کشمیریوں کو دشمن مت سمجھئے، ہم دشمن نہیں ہیں۔ ہم نے بھگتا ہے 35 سالوں میں۔ جموں و کشمیر کے لوگ امن کے دشمن نہیں ہیں۔ یہ ہماری مرضی سے نہیں ہوا۔ ہمیں ان سب سے نکلنا ہوگا۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا، "آگے اس طرح کے حادثے نہ ہوں، اس کی سیکورٹی کی جن کی ذمہ داری ہے، انہیں اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ ہم کندھے سے کندھا ملانے کو تیار ہیں۔ حکومت ہند نے کچھ قدم اٹھائے ہیں اور یہ اچھی بات ہے، آگے دیکھئے کیا ہوگا۔" وہیں دوسری طرف پی ڈی پی سربراہ اور جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی اس معاملے کو لے کر مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے فون پر بات کی ہے۔ محبوبہ مفتی نے لکھا، "میں نے وزیر داخلہ امیت شاہ جی سے بات کی، انہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا اور متاثرین کے تئیں ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے متحد ہونے کی بات کہی۔ ساتھ ہی ملک میں مختلف حصوں میں کشمیری طلبا اور تاجروں کو کھل کر دی جا رہی دھمکیوں پر بھی بات کی۔ ان سے فوری مداخلت کر کے ان واقعات پر روک لگانے اور کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی کرنے کی اپیل کی۔" پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، "میں خود بھی ان سبھی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے رابطہ میں ہوں اور ان سے گزارش کی ہے کہ وہ کشمیری طلبا اور تاجروں کے تحفظ کو لے کر خصوصی مستعدی برتیں۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کے بجائے کچھ لوگ نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں، جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں پر یہ گزری ہے، ان کے تئیں میری ہمدردی ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا علاقہ ہے جس میں لوگ باہر نہ آئے ہوں۔ سب نے اس شرمناک واقعہ کی مذمت کی ہے۔ مہربانی کر کے کشمیریوں کو دشمن مت سمجھئے، ہم دشمن نہیں ہیں۔ ہم نے بھگتا ہے 35 سالوں میں۔ جموں و کشمیر کے لوگ امن کے دشمن نہیں ہیں۔ یہ ہماری مرضی سے نہیں ہوا۔ ہمیں ان سب سے نکلنا ہوگا۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا، "آگے اس طرح کے حادثے نہ ہوں، اس کی سیکورٹی کی جن کی ذمہ داری ہے، انہیں اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ ہم کندھے سے کندھا ملانے کو تیار ہیں۔ حکومت ہند نے کچھ قدم اٹھائے ہیں اور یہ اچھی بات ہے، آگے دیکھئے کیا ہوگا۔" وہیں دوسری طرف پی ڈی پی سربراہ اور جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی اس معاملے کو لے کر مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے فون پر بات کی ہے۔ محبوبہ مفتی نے لکھا، "میں نے وزیر داخلہ امیت شاہ جی سے بات کی، انہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا اور متاثرین کے تئیں ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے متحد ہونے کی بات کہی۔ ساتھ ہی ملک میں مختلف حصوں میں کشمیری طلبا اور تاجروں کو کھل کر دی جا رہی دھمکیوں پر بھی بات کی۔ ان سے فوری مداخلت کر کے ان واقعات پر روک لگانے اور کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی کرنے کی اپیل کی۔" پوسٹ کو ری پوسٹ کرتے ہوئے لکھا، "میں خود بھی ان سبھی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے رابطہ میں ہوں اور ان سے گزارش کی ہے کہ وہ کشمیری طلبا اور تاجروں کے تحفظ کو لے کر خصوصی مستعدی برتیں۔" عمر عبداللہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف متحد ہونے کے بجائے کچھ لوگ نفرت کا ماحول بنا رہے ہیں، جو افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں پر یہ گزری ہے، ان کے تئیں میری ہمدردی ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا علاقہ ہے جس میں لوگ باہر نہ آئے ہوں۔ سب نے اس شرمناک واقعہ کی مذمت کی ہے۔ مہربانی کر کے کشمیریوں کو دشمن مت سمجھئے، ہم دشمن نہیں ہیں۔ ہم نے بھگتا ہے 35 سالوں میں۔ جموں و کشمیر کے لوگ امن کے دشمن نہیں ہیں۔ یہ ہماری مرضی سے نہیں ہوا۔ ہمیں ان سب سے نکلنا ہوگا۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا، "آگے اس طرح کے حادثے نہ ہوں، اس کی سیکورٹی کی جن کی ذمہ داری ہے، انہیں اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ ہم کندھے سے کندھا ملانے کو تیار ہیں۔ حکومت ہند نے کچھ قدم اٹھائے ہیں اور یہ اچھی بات ہے، آگے دیکھئے کیا ہوگا۔" وہیں دوسری طرف پی ڈی پی سربراہ اور جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی اس معاملے کو لے کر مرکزی حکومت سے اپیل کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے فون پر بات کی ہے۔ محبوبہ مفتی نے لکھا، "میں نے وزیر داخلہ امیت شاہ جی سے بات کی، انہیں پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا اور متاثرین کے تئیں ہمدردی ظاہر کرتے ہوئے متحد ہونے کی بات کہی۔ ساتھ ہی ملک میں مختلف حصوں میں کشمیری طلبا اور تاجروں کو کھل کر دی جا رہی دھمکیوں پر بھی بات کی۔ ان سے فوری مداخلت کر کے ان واقعات پر روک لگانے اور کشمیریوں کے تحفظ کو یقینی کرنے کی اپیل کی۔"

103

کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ پوری قوم اس غم کی گھڑی میں شہید کے اہل خانہ کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔"

104

ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا جاتا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان ہر دہشت گرد اور ان کے پشت پناہوں کی شناخت کرے گا، ان کا سراغ لگائے گا اور سزا دے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ حملہ صرف عام شہریوں پر حملہ نہیں تھا بلکہ ملک کی روح پر کاری ضرب ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ ملک کی روح پر حملہ ہے، نہ صرف غیر مسلح سیاحوں پر۔ وزیر اعظم نے یہ بھی یقین دلایا کہ حکومت زخمیوں کی طبی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم زخمیوں کے بہترین علاج کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس واقعہ سے ملک بھر میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے واقعے پر پوری قوم غمزدہ ہے، ہندوستان بھر کے لوگ ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں، دکھ سب کے ساتھ ہیں۔ کسی بھی ملک کا براہ راست نام لیے بغیر وزیر اعظم مودی نے حملہ کرنے والوں کو سخت انتباہ جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں قوم کو یقین دلاتا ہوں کہ جنہوں نے یہ حملہ کیا اور جنہوں نے ان کی مدد کی، انہیں ایسا جواب دیا جائے گا جس کا انہوں نے سوچا بھی نہیں تھا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دہشت گردی سے ہندوستان کا جذبہ کبھی نہیں ٹوٹے گا، دہشت گردوں کو سزا انہیں ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں اور منصوبہ سازوں کو ان کی سوچ سے بھی پرے سزا دیں گے۔ وزیر اعظم نے انگریزی میں اپنے مختصر ریمارکس میں کہا کہ ہر وہ شخص جو انسانیت پر یقین رکھتا ہے ہمارے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مختلف ممالک کے لوگوں اور ان رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اس وقت ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ قبل ازیں، وزیر اعظم مودی اور قومی پنچایتی راج ڈے پروگرام کے لئے یہاں جمع ہونے والے ایک بڑے ہجوم نے جموں و کشمیر کے

پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے چند لمحوں کے لیے خاموشی اختیار کی۔ اپنی تقریر شروع کرنے سے پہلے، وزیر اعظم مودی نے اجتماع پر زور دیا کہ وہ پہلگام میں اپنی جانیں گنوانے والے ہمارے خاندان کے افراد کے احترام کے طور پر خاموشی اختیار کریں۔ ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں نہیں لایا جاتا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان ہر دہشت گرد اور ان کے پشت پناہوں کی شناخت کرے گا، ان کا سراغ لگائے گا اور سزا دے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ حملہ صرف عام شہریوں پر حملہ نہیں تھا بلکہ ملک کی روح پر کاری ضرب ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ ملک کی روح پر حملہ ہے، نہ صرف غیر مسلح سیاحوں پر۔ وزیر اعظم نے یہ بھی یقین دلایا کہ حکومت زخمیوں کی طبی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم زخمیوں کے بہترین علاج کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس واقعہ سے ملک بھر میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے واقعے پر پوری قوم غمزدہ ہے، ہندوستان بھر کے لوگ ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں، دکھ سب کے ساتھ ہیں۔ کسی بھی ملک کا براہ راست نام لیے بغیر وزیر اعظم مودی نے حملہ کرنے والوں کو سخت انتباہ جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں قوم کو یقین دلاتا ہوں کہ جنہوں نے یہ حملہ کیا اور جنہوں نے ان کی مدد کی، انہیں ایسا جواب دیا جائے گا جس کا انہوں نے سوچا بھی نہیں تھا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ دہشت گردی سے ہندوستان کا جذبہ کبھی نہیں ٹوٹے گا، دہشت گردوں کو سزا انہیں ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم پہلگام حملے میں ملوث دہشت گردوں اور منصوبہ سازوں کو ان کی سوچ سے بھی پرے سزا دیں گے۔ وزیر اعظم نے انگریزی میں اپنے مختصر ریمارکس میں کہا کہ ہر وہ شخص جو انسانیت پر یقین رکھتا ہے ہمارے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں مختلف ممالک کے لوگوں اور ان رہنماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جو اس وقت ہمارے ساتھ کھڑے ہیں۔ قبل ازیں، وزیر اعظم مودی اور قومی پنچایتی راج ڈے پروگرام کے لئے یہاں جمع ہونے والے ایک بڑے ہجوم نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے چند لمحوں کے لیے خاموشی اختیار کی۔ اپنی تقریر شروع کرنے سے پہلے، وزیر اعظم مودی نے اجتماع پر زور دیا کہ وہ پہلگام میں اپنی جانیں گنوانے والے ہمارے خاندان کے افراد کے احترام کے طور پر خاموشی اختیار کریں۔

105

ے میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی مدد یا تعاون کی صورت میں سیاح چوبیس گھنٹے ہیلپ لائن نمبروں 8899931010+911942-740003 اور 8899941010 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

106

صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا جبکہ مرکزی وزراء نے صدر جمہوریہ کو کابینہ کی سلامتی کمیٹی کی میٹنگ میں لئے فیصلوں کی جانکاری بھی دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ میٹنگ جموں و کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں منگل کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کے تناظر میں ہوئی ہے جس میں 26 افراد جن میں زیادہ تر سیاح تھے اور ایک نیپالی شہری بھی شامل تھے، کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ صدر جمہوریہ کے دفتر نے میٹنگ کی تصویر کیساتھ ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، کہ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امت شاہ اور وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے راشٹرپتی بھون میں صدر دروپدی مرمو سے ملاقات کی۔ دونوں سینئر وزراء نے صدر جمہوریہ کو بتایا کہ مرکزی حکومت نے جموں و کشمیر میں دہشت گردی کا مکمل صفایا کرنے کیلئے زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے اور ہماری سیکورٹی فورسز اس پالیسی کے تحت دہشت گردوں اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کرنے کیلئے سرگرم عمل ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق میٹنگ کے دوران سینئر مرکزی وزراء نے کابینہ کی سلامتی کمیٹی کی میٹنگ میں لئے فیصلوں کی جانکاری بھی فراہم کی۔

107

بنانا تھا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے جس میں کل دو غیر ملکیوں سمیت 26 شہری مارے گئے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مبینہ طور پر میٹنگ میں کہا "وزیر داخلہ نے ہدایت دی ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے قصورواروں کے خلاف سخت ترین ممکنہ کارروائی کے لیے تمام طاقت کا استعمال کیا جانا چاہیے اور دہشت گردی کے

ماحولیاتی نظام کو مکمل طور پر ختم کرنا ہوگا"۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کوئی بھی چیز ان معصوم جانوں کی تلافی نہیں کر سکتی جو سب سے گھناؤنے دہشت گردانہ حملے میں ضائع ہوئی ہیں، سنہا نے کہا کہ یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ ہم اپنے شہریوں کی ہلاکتوں کا بدلہ لیں اور دہشت گردوں کی مدد کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے والوں کے علاوہ دہشت گرد تنظیموں کو مکمل طور پر تباہ کریں۔ انہوں نے کہا "میں قوم کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ دہشت گردی کی لعنت کا عزم کے ساتھ مقابلہ کیا جائے گا۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کا بدلہ لینے کے لیے تمام ذرائع اور اقدامات کیے جانے چاہئیں۔"

108

موہن شرما نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "نمائش میں یہ سکے محض دھات کے ٹکڑے نہیں بلکہ تاریخ، ثقافت اور روایت کے گواہ ہیں۔ ہر سکہ تجارت، حکمرانی، سلطنتوں اور ہمارے آبا و اجداد کی روزمرہ زندگی کی خاموش کہانی سناتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ سکے اپنی تحریروں، ساخت، میٹریل اور نشانات کے ذریعے ہماری اجتماعی ثقافتی یادداشت کے امین ہیں۔ انہوں نے ثقافتی آرگنائزیشنوں اور جمع کنندگان سے حکومت کے ساتھ تعاون کی اپیل کی اور اعلان کیا کہ محکمہ کلچر نے ثقافت، ورثے کے تحفظ و فروغ کے لئے کام کرنے والی غیر سرکاری آرگنائزیشنوں کی حوصلہ افزائی اور اعزاز کے لئے نئی سکیم وضع کی ہے۔ سیکرٹری کلا کیندر ڈاکٹر جاوید راہی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور بتایا کہ نمائش کا مقصد جمع کنندگان کو اُن کے نایاب سکوں کی نمائش کا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ ممتاز کلکٹر جن کے مجموعے نمائش کے لئے رکھے گئے ہیں ان میں بانی ششوت آرٹ گیلری جموں ڈاکٹر سریش کمار ابرول، ہمالیائی ہیریٹیج میوزیم جموں اندر سنگھ، سدھیر گپتا، اشوک کمار کول اور رمیش کمار رینہ شامل ہیں۔ ان کی نمائش کلا کیندر کے اندر ماسٹر سنسار چند گیلری میں رکھی گئی ہے۔ اس موقعہ پر سپیشل سیکرٹری ترشلا کنڈل اور ملک زادہ شیراز الحق بھی موجود تھے۔ خالد حسین، اے ایس امن، لیاقت جعفری اور راج کمار بہروپیا جیسے نامور مصنفین و ثقافتی شخصیات کے علاوہ محکمہ کلچر کے سینئر افسران بشمول وشوجیت، رئیس چودھری اور امر سنگھ نے بھی خطاب کیا اور اس اقدام کی ستائش کی۔ یہ نمائش 25 اپریل 2025 کی شام تک عوام کے لئے کھلی رہے گی۔

109

جس پر ایکناتھ شندے نے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور کہا کہ حکومت ایک مخصوص ہیلپ لائن نمبر اور ایک نوڈل آفیسر تعینات کرے گی تاکہ ضرورت مند افراد کی مدد کی جا سکے۔ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ اس بزدلانہ حملے میں بے گناہ شہریوں کو وحشیانہ طور پر نشانہ بنانا انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معصوم سیاحوں کو نشانہ بنانا انتہائی قابل مذمت اور تکلیف دہ ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بھی اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کے بزدلانہ اور ٹارگٹ حملے انسانیت پر دھبہ ہیں۔

110

بعد ہندوستان نے بدھ کے روز پاکستان کے ساتھ سفارتی تعلقات کو گھٹا دیا اور پہلگام قتل عام کے سرحد پار روابط کے پیش نظر پاکستانی فوجی اتاشیوں کی بے دخلی 1960 کے انڈس واٹر ٹریٹی کی معطلی اور اٹاری لینڈ ٹرانزٹ پوسٹ کو فوری طور پر بند کرنے سمیت متعدد اقدامات کا اعلان کیا۔ پاکستان کے خلاف تعزیری اقدامات کا فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت کابینہ کمیٹی برائے سلامتی کے اجلاس میں کیا گیا۔

111

پر فوری طور پر بریک لگائی جانی چاہئے۔ سی این آئی کے مطابق ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ پہلگام حملہ کشمیریوں کی مرضی نہیں ہوا ہے اور کوئی بھی کشمیری اس حملے کی حمایت نہیں کرتا ہے، یہی وجہ ہے کہ کل یہاں کے لوگوں نے اپنی مرضی سے اس واقعہ کیخلاف ہمہ گیر ہڑتال کی اور جموں و کشمیر کے کونے کونے میں واقعہ کیخلاف احتجاج درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری ہمیشہ امن پسند رہے ہیں اور سیاحوں کی مہمان نوازی کیلئے دنیا بھر میں طرہ امتیاز رکھتے ہیں، ہم اس واقعہ کی دل سے مذمت کرتے ہیں اور اس میں ملوثین افراد کو بے نقاب اور قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اگرچہ جموں و کشمیر حکومت اور وزیر اعلیٰ نے فوری کارروائی کر کے مختلف ریاستوں کے سربراہان کیساتھ رابطہ کر کے ان واقعات کی روک تھام کیلئے اقدامات اٹھانے کی اپیل کی اور فوری طور پر ہیلپ لائن بھی دستیاب رکھی گئی تاہم میں مرکزی حکومت سے اپیل کرتا ہوں کہ کشمیریوں کو نشانہ بنانے کے واقعات کی روک تھام کیلئے ریاستوں کو ضروری ہدایات جاری کریں اور کشمیریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات اٹھائے۔ اور ایسے عناصر کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے جو کشمیریوں کو نشانہ بنانے کے واقعات میں ملوث ہیں۔

112

اور دوسری طرف قصبہ کے مختلف سرکاری اسکول ایسے ہیں جن میں اساتذہ کی کمی بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں اضلاع کے تعلیمی زونوں میں تعینات اساتذہ دور دراز علاقوں کے بجائے قصبوں میں ہی رہنے کو ترجیح دیتے ہیں اور جبکہ سرکاری احکامات کی کھلے عام خلاف ورزی کرتے ہوئے اساتذہ اسکولوں میں حاضری دینے کے بعد زونل ایجوکیشن اور چیف ایجوکیشن دفاتروں میں دن بھی حاضر رہتے ہیں جس کے نتیجے میں طلبہ کے مستقبل کے ساتھ کھلے عام کھلواڑ کیا جاتا ہے۔ ادھر مقامی لوگوں نے اس کے خلاف شدید اظہار برہمی کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ان زونوں کے تحت آنے والے اسکولوں میں زیر تعلیم بچوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ نہ کیا جائے اور علاقوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کیلئے جلد از جلد اقدامات اٹھائے جائے۔

113

، ہسپتال میں دستیاب سہولیات کا معائنہ کرنا اور جاری علاج معالجے کا مشاہدہ کرنا تھا۔ وزیر اور رکن پارلیمنٹ کے پہنچنے پر میڈیکل سپر انٹنڈنٹ جی ایم سی اننت ناگ اور دیگر سینئر انتظامی و طبی عملے نے ان کا استقبال کیا۔ انہیں واقعے کے بعد کی ایمرجنسی ردعمل، زخمی مریضوں کی صحت کی موجودہ حالت اور متاثرین و اُن کے اہل خانہ کو فراہم کی جانے والی سہولیات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ وزیر اور رکن پارلیمنٹ نے ہسپتال میں داخل ہر زخمی مریض کی عیادت کی، ان اور اُن کے اہل خانہ سے بات چیت کر کے دلی ہمدردی اور تسلی دی۔ وزیر موصوف نے کہا، "ہم متاثرین اور اُن کے اہل خانہ کو یقین دلاتے ہیں کہ حکومت ان کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑی ہے۔" انہوں نے طبی عملے کی بروقت اور موثر کارروائی کو سراہا۔ وزیر نے مزید کہا، "زخمیوں کو تمام ضروری طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور اُن کے علاج میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں چھوڑا جائے گا۔" انہوں نے اس حملے کو بزدلانہ اور غیر انسانی قرار دیتے ہوئے شدید مذمت کی۔ وزیر موصوف نے کہا، "یہ دہشت گردوں کے لئے واضح پیغام ہے۔ ہم بے گناہوں کے خون کو برداشت نہیں کریں گے۔ ہم خاموشی سے نہیں بلکہ قوت کے ساتھ جواب دیں گے۔ حملہ کرنے والوں کو تلاش کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔" یہ بات قابل ذکر ہے کہ پہلگام میں دہشت گرد حملے کے بعد متعدد زخمی افراد کو گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ میں داخل کیا گیا ہے جہاں سینئر ڈاکٹروں کی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے۔ دہشت گرد حملے کے بعد متعدد زخمی افراد کو گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ میں داخل کیا گیا ہے جہاں سینئر ڈاکٹروں کی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے۔

Office of the Executive Engineer
Jal Shakti Mechnical Irrigation Division Anantnag HQ Awantipora

GIST

GIST for E-NIT S. No. 33 /MIDA of 2023-24

For & on behalf of the Lieutenant Governor Union Territory of Jammu & Kashmir e-tenders in single cover system are invited from reputed and experienced Registered Electrical/ Mechanical contractor / workshop holders /SSI units whose registration are valid in terms of standing rules with sufficient experience and financial resources dealing with below mentioned works and other similar works of the same capacity or higher for the following work:-

S. No	Name of work	Estimated Cost	Cost of Tender Documents	Earnest Money @2% of Adv Cost	Time for completion	Major Head	Position of AAA/TS	Position of Funds
1	2	3	4	5	6	7	8	9
1.	Relocation Shifting of water pump installed on banks of River Jhelum at Zirpal Awantipora	5.9925 lacs	300/=	12000/=	20 days	KLC	Available vide NO 48 DDCP of 2023 Dt 13.06.2023	Partly available

The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (BOQ), terms and conditions of contract can be seen/downloaded from the departmental web site (jktenders.gov.in) as per the dates shown below:-

S. No.	Description	DD	MM	YYYY	Time
1	Publishing date of NIT	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
2	Download start date	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
3	Bid submission start date	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
4	Bid submission end date	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
5	Bid opening date	[illegible]	[illegible]	[illegible]	11:00 AM or any date convenient to Deptt

All the terms and conditions will remain same as laid down in e-Nit & PWD form No.25-double.

DIPK/ 769/25

Sd /=

Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division Anantnag
HQ Awantipora

OFFICE OF THE PRINCIPAL
GOVT. DEGREE COLLEGE D.H.PORA (KULGAM)
NAAC Accredited Grade "B"
Email: principalgdcdhpora@gmail.com Web: www.gdcdhpora.ac.in Mobile No. 9419041684

No: GDC/DHP/025/Estt/45 Dated: 24/04/2025

TENDER NOTICE

Sealed tenders are invited from license holders/experienced persons for running of college canteen during academic year 2025-26 . The tenders pledged in favour of Principal Govt. Degree College DH Pora, supported with CDR worth Rs.1000/= should reach the office of undersigned by or before 4th May, 2025 .

The preference shall be given to local Tenderer .

The Menu, Terms and conditions can be had from the office of undersigned on all working days.

DIPK/ 770/25

Prof. [illegible]
Principal
Govt. Degree College
Damhal Hanjipora Kulgam

Website:- kupwara.nic.in
Telephone: 01955-253335
Email: dckup-jk@nic.in

(Government of Jammu & Kashmir)

OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER/ DISTRICT MAGISTRATE
DISTRICT DEV. COMMISSIONER KUPWARA

Subject:- Advisory for General Public/visitors intending to visit border areas of District Kupwara viz Karnah, Keran & Machil including Bungus valley.

ADVISORY

General Public/Visitors planning to visit the border areas of **District Kupwara viz Karnah, Keran & Machil including Bungus Valley** are advised to apply for prior permission before undertaking any visit to the above said areas. The process can be completed online via the e-Pass Web Portal (***https://epass.kupwara.co.in***).

In case of any issue or inconvenience, General Public/visitors can contact the 24x7 District Emergency Operation Centre (DEOC) setup in DC Office Kupwara and Police Control Room Kupwara/Handwara on the below mentioned dedicated numbers/email address;

District Emergency Operation Centre (DEOC)	Police Control Kupwara/Hanwara
01955-253522 9419268121 7006187901 Email address: *deockupwara@gmail.com*	01955-252451 *(Kupwara)* 01955-262295 *(Handwara)*

Further, the Heads of the Government/Private Educational Institutions shall also obtain prior permission from this Office before undertaking any picnic/tour and the same be routed through Chief Education Officer, Kupwara.

DIPK/ 773/25

Deputy Commissioner,
Kupwara

خوابگاہ کی معمولی روشنی بھی خون میں شکر بڑھا سکتی ہے

سوتے وقت کمرے میں ٹی وی چلنے، نائٹ لیمپ کا بیرونی معمولی روشنی بھی خون میں شکر کی سطح بڑھا سکتی ہے

شکاگو: ایک چھوٹے سے مطالعے سے معلوم ہوا ہے کہ رات کے وقت سونے کے کمرے میں معمولی روشنی بھی خون میں شکر کی مقدار کو تبدیل کرسکتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بالخصوص مغربی ممالک میں سرہانے پر لیپ ہوتا ہے یا پھر ٹی وی چلتا رہتا ہے اور اس کی روشنی کمرے میں موجود رہتی ہے۔ تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ اکثر لوگوں کے لیے خواب گاہ کی معمولی روشنی بھی ان کی نیند متاثر کرسکتی ہے۔ لیکن بات سونے تک ہی محدود نہیں بلکہ یہ روشنی خون میں گلوکوز میں خلل ڈال سکتی ہے جس کے اثرات اگلے ہی دن سامنے آسکتے ہیں۔ یوں خون میں شکر کی سطح معمول سے بلند ہوسکتی ہے۔ پھر بالراست روشنی کے اثرات موٹاپے یا ٹائپ ٹو ذیابیطس کی وجہ بھی بن سکتے ہیں۔ لیکن اب بھی اس پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ سوتے وقت کی روشنیاں اور خراب صحت پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پہلے کئی تحقیقات سے معلوم ہو چکا ہے کہ بیڈروم میں روشنی سے موٹاپے سمیت کئی امراض کی راہ کھل جاتی ہے۔ اسی مناسبت سے شکاگو کے نارتھ ویسٹرن فائنبرگ اسکول آف میڈیسن کی ڈاکٹر فلس زی اور ان کے ساتھیوں نے 20 افراد کو بھرتی کیا اور ان پر تحقیقات شروع کیں۔ ان افراد کو دو راتوں تک تجربہ گاہ میں سلایا گیا۔ پہلے روز سارے لوگ مکمل تاریک کمرے میں سلائے گئے۔ دوسرے دن آدھے شرکا کو 100 لکس والی روشنی میں سونے کو کہا گیا۔ یہ روشنی سرہانے کی روشنی یا کمرے میں ٹی وی کے برابر ہوتی ہے یا پھر پردے سے آنے والی اسٹریٹ لائٹ کے برابر تھی۔ اگلی صبح تمام افراد کے خون کے دو بلڈ ٹیسٹ کیے گئے جس میں انسولین کی پیمائش کی جاتی ہے۔ دوسرے ٹیسٹ میں بیداری کے بعد گلوکوز دیا گیا جس کے بعد ان میں انسولین کا برتاؤ نوٹ کیا گیا۔ جن رضاکاروں نے معمولی روشنی میں رات گزاری اگلے روز ان کے خون میں شکر کی سطح بلند دیکھی گئی جبکہ مکمل تاریک کمرے میں سونے والے افراد میں اس کی شرح بہت کم تھی۔ دونوں راتوں میں مکمل تاریکی میں سونے والے افراد کے خون میں شکر کی زیادتی نہیں دیکھی گئی۔ تاہم ماہرین نے اس ضمن میں ایک بڑے مطالعے کا اعلان بھی کیا ہے۔

فالج کے مریضوں کی مدد کرنے والا ویڈیو گیم

جامعہ میسوری کے سائنسدانوں نے ایک ویڈیو گیم بنایا ہے جو موشن سینسر کی طرز پر مریضوں کو فزیوتھراپی میں مدد دیتا ہے

میسوری، امریکہ: فالج کے حملے کے بعد لوگوں کے ہاتھ اور بازو کمزور ہوجاتے ہیں اب اس کیفیت کو ایک ویڈیو گیم سے بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ اس تحقیق کی روداد ای کلینکل میڈیسن میں شائع ہوئی ہیں جس کے مطابق فالج کے بعد بازوؤں کی حساسیت کم ہوجاتی ہے اور ان کی حرکت بھی محدود ہوتی ہے جو روزمرہ معمولات متاثر کرتی ہیں۔ اب ایک ویڈیو گیم ایسے مریضوں کی بحالی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ جامعہ میسوری کے ماہرین نے 'ریکوری ریپڈز' کے نام کا ایک ویڈیو گیم بنایا ہے جو موشن سینسر ویڈیو گیم پر مبنی ہے۔ یہ اکیوپیشنل تھراپی میں مددگار ایک اضافی ٹیکنالوجی ہے جو متاثرہ بازو میں موثر حرکات بہتر بناتی ہے اور گھر بیٹھے اس سے فزیوتھراپی کی جاسکتی ہے۔ جب اسے کئی مریضوں پر آزمایا گیا تو اس کے نتائج عین ویسے ہی برآمد ہوئے جو ذاتی معالج کی نگرانی میں سامنے آتے ہیں۔ اگرچہ اس میں فزیوتھراپسٹ درکار ہوتا ہے لیکن اس کا وقت بچتا ہے اور ایک گھنٹے کی بجائے 20 منٹ میں وہی تھراپی کی جاسکتی ہے۔ اس طرح وقت اور رقم کی بچت ہوتی ہے۔ دوسری جانب کئی مریضوں کو ہفتے میں چار یا پانچ مرتبہ بھی آکیوپیشنل تھراپی کے لیے آنا پڑتا ہے۔ گیم کے بعد لوگ گھر بیٹھے ہی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ منصوبے سے وابستہ راشیل پروفٹ کے مطابق یہ گیم دور افتادہ اور غریب ممالک کے لیے تیار کیا گیا ہے، اس سے کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ تھراپی انجام دی جاسکتی ہے۔ اس سادہ گیم میں ایک کشتی تیز پانی میں جاتی ہے اور مریض اسے ہاتھوں کے گھماؤ سے آگے بڑھاتے ہیں، بازو گھما کر اسے خطرات سے بچاتے ہیں یا پھر دائیں بائیں چلاتے ہیں۔ کشتی کو چلانے کے لیے عین اتنی ہی قوت درکار ہوتی ہے جو فزیوتھراپی کی اچھی خاصی ورزش درکار ہوتی ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں لاکھوں افراد فالج کی وجہ سے عضو کی کمزوری کے شکار ہوتے ہیں اور یہ گیم ان کے لیے بہت مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

بچوں کیلیے ملیریا کی نئی دوا منظور کرلی گئی

اس دوا 'کوزینس' کی ایک خوراک 'کلوروکوئن' کے ساتھ دینے پر 95 فیصد بچے اگلے چار ماہ تک ملیریا سے محفوظ رہے

سڈنی: آسٹریلوی حکومت نے بچوں کیلیے ملیریا کی نئی دوا 'ٹیفینوکوئن' (Tafenoquine) منظور کرلی ہے جبکہ دیگر 9 ممالک اور عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) سے اس کی منظوری کیلیے بھی درخواستیں جمع کرائی جاچکی ہیں۔ واضح رہے کہ ادویہ ساز کمپنی 'گلیکسو اسمتھ کلائن' (جی ایس کے) نے یہ دوا ایک عالمی تنظیم 'میڈیسنز فار ملیریا وینچر' (ایم ایم وی) کے تعاون سے 2017 میں تیار کی تھی جسے اب تک کئی ملکوں میں بالغ افراد کیلیے منظور کیا جاچکا ہے۔ یہ 'کوزینس' (Kozenis) کے برانڈ نیم سے مختلف ملکوں میں دستیاب ہے۔ بالغ افراد کو اس دوا کی 150 ملی گرام کی دو خوراکیں دی جاتی ہیں۔ البتہ چھوٹی عمر کے بچوں کیلیے اس دوا کی موزوں خوراک اور اثرات سے متعلق جاننا باقی تھا۔ یہ کام بھی جی ایس کے اور ایم ایم وی نے باہمی اشتراک سے 2020 کے اختتام تک مکمل کرلیا تھا۔ اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ 2 سے 6 سال کے بچوں کو ٹیفینوکوئن کی 50 ملی گرام والی ایک خوراک، ملیریا کی موجودہ دوا 'کلوروکوئن' کے ساتھ دینے پر ان میں سے 95 فیصد بچوں کو ملیریا سے طویل مدتی تحفظ حاصل ہوا۔ اگرچہ اس دوا کے ضمنی اثرات (سائیڈ ایفیکٹس) کے طور پر 62 فیصد بچوں میں متلی اور الٹی جیسی کیفیات دیکھی گئیں لیکن یہ علامات معمولی نوعیت کی تھیں جو کچھ دن بعد ٹھیک ہوگئیں۔ چار ماہ گزرنے کے بعد بھی ان میں سے 95 فیصد بچوں کو ملیریا نہیں ہوا۔ ان امید افزا نتائج کے ساتھ جی ایس کے/ ایم ایم وی نے آسٹریلوی حکومت سے اجازت کیلیے جنوری 2021 میں درخواست جمع کروادی جو چند روز پہلے منظور کرلی گئی ہے۔ یہ دوا بطور خاص 'پلازموڈیم ویویکس' (P. vivax) نامی طفیلیے (پیراسائٹ) سے ہونے والے ملیریا کے علاج اور بچاؤ کیلیے تیار کی گئی ہے جو جنوبی ایشیا (بشمول پاکستان)، جنوب مشرقی ایشیا، جنوبی امریکا اور افریقہ کے انتہائی مشرقی ممالک (سوڈان، صومالیہ، کینیا اور ایتھوپیا) میں ہر سال کم از کم 50 لاکھ افراد کو متاثر کرتا ہے۔ ان علاقوں میں 2 سے 6 سالہ بچوں کے ملیریا میں مبتلا ہونے کا امکان، بڑوں کی نسبت چار گنا زیادہ ہوتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ان علاقوں میں لوگوں کیلیے ملیریا میں بار بار مبتلا ہونے کا خطرہ بھی دیگر ممالک کے مقابلے میں کہیں زیادہ رہتا ہے۔

بچوں کی صحت پر موبائل اسکرین کے منفی اثرات کے مزید ثبوت سامنے آگئے

فون اور ٹیبلٹ پر اضافی اسکرین ٹائم سے بچوں میں کئی امراض پیدا ہورہے ہیں

کینیڈا: دنیا بھر کے والدین کے لیے اس وقت سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ کسی طرح ان کے بچے ٹیبلٹ اور اسمارٹ فون دیکھنے میں وقت کم صرف کریں۔ اب بچوں میں اسکرین تکتے رہنے کے زائد وقت کے انتہائی منفی اثرات کے مزید ثبوت سامنے آگئے ہیں۔ انجلیا رسکن یونیورسٹی (اے آر یو) کے ماہرین نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسکرین دیکھنے میں زائد وقت گزارنے والے بچے نظر کی کمزوری، توجہ میں کمی اور موٹاپے کے شکار ہوسکتے ہیں اور ہورہے ہیں۔ اس ضمن میں اے آر یو کے ماہرین نے پوری دنیا میں ہونے والے تحقیق کا جائزہ یا میٹا ریویو کیا ہے۔ ان کے مطابق کورونا وبا میں اس کا آغاز ہوا اور اب یہ حال ہے کہ بچے روزانہ دو گھنٹے اسکرین دیکھنے کی حد پھلانگ چکے ہیں۔ پوری دنیا میں بچے کہیں تین اور کہیں چار چار گھنٹے موبائل فون دیکھتے رہتے ہیں۔ سب سے خوفناک بات یہ ہے کہ دو سال تک کے بچے کے سامنے موبائل اسکرین کی شدید ممانعت ہے لیکن وہ بھی اس کیفیت سے دور نہیں۔ ایک ملک تیونس میں تحقیق کے مطابق 5 سے 12 برس تک بچوں میں اسکرین ٹائم کا وقت 111 فیصد بڑھ چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق فون اور ٹیبلٹ سے آنکھوں کی خشکی بڑھ رہی ہے، ان میں سرخی اور تناؤ بڑھتا ہے۔ لیکن سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ دونوں آنکھوں کے عکس ملا کر ایک منظر دکھانے کی دماغی کیفیت متاثر ہورہی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بلوغت تک پہنچنے والے بچے ایک وقت میں ایک سے زائد آلات استعمال کررہے ہیں۔ وہ ٹی وی دیکھتے وقت بھی فون یا ٹیبلٹ اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اس سے بصارت پر دباؤ بڑھ رہا ہے۔ دوسری بعد یہ ہے سرگرمی ختم ہورہی ہے اور بچے دیر تک ایک ہی جگہ بیٹھنے سے موٹاپے اور دیگر امراض کے شکار بن رہے ہیں۔ سائنسدانوں نے والدین اور اساتذہ سے کہا ہے کہ وہ کسی طرح بچوں میں اسکرین ٹائم کم کریں اور انہیں ورزش اور جسمانی سرگرمی کی جانب راغب کریں۔

جیمس ویب خلائی دوربین نے ستارے کی پہلی 'صاف ستھری' تصویر کھینچ لی

دور دراز ستارے کی وہ پہلی صاف ستھری تصویر جو "جے ڈبلیو ایس ٹی" نے کھینچی ہے

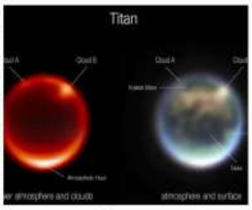

پیساڈینا، کیلیفورنیا: امریکی خلائی تحقیقی ادارے "ناسا" نے اعلان کیا ہے کہ جیمس ویب خلائی دوربین (JWST) کے آئینوں کی سیدھ (الائنمنٹ) درست کرکے ایک دوسرے سے ہم آہنگ کرنے کا مرحلہ مکمل ہوچکا ہے، جس کی تصدیق ایک ستارے کی 'صاف ستھری' تصویر کھینچ کر کی جاچکی ہے۔ بتاتے چلیں کہ "جے ڈبلیو ایس ٹی" خلاء میں اب تک بھیجی گئی سب سے طاقتور اور مہنگی ترین دوربین ہے۔ یہ ناسا، یورپی خلائی ایجنسی (ای ایس اے) اور کینیڈین خلائی ایجنسی کا مشترکہ منصوبہ ہے جو 9 ارب ڈالر کی لاگت سے تقریباً 22 سال میں مکمل ہوا۔ یہ دوربین 25 دسمبر 2021 کے روز خلاء میں روانہ کی گئی، جنوری 2022 کے آخری ہفتے میں اپنے مطلوبہ مدار "ایل 2 آربٹ" میں پہنچی جبکہ فروری 2022 میں اس کے آئینوں کی سیدھ درست کرنے کا مرحلہ شروع کیا گیا، جس کے دوران "جے ڈبلیو ایس ٹی" نے کچھ ستاروں کی ابتدائی آزمائشی تصویریں بھی کھینچیں۔ دنیا کی مہنگی ترین دوربین نے ستاروں کی 'پہلی تصویر' کھینچ لی! ماہرین نے یہی سلسلہ مزید آگے بڑھاتے ہوئے ایک نیا سنگِ میل عبور کرلیا ہے: "جے ڈبلیو ایس ٹی" کے تمام 18 آئینوں کی سیدھ مکمل طور پر درست ہوچکی ہے: اور اب وہ باہم مل کر ایک بہت بڑے آئینے کے طور پر کام کرنے کیلیے تیار ہوچکے ہیں۔ آئینوں کی سیدھ درست ہونے کی تصدیق کیلیے 11 مارچ کو ناسا کی ٹیم نے "جے ڈبلیو ایس ٹی" سے ایک ستارے کی صاف ستھری آزمائشی تصویر کھینچی، جسے خصوصی الگورتھم استعمال کرنے والے ایک سافٹ ویئر سے پروسیس کرکے مزید واضح کیا گیا۔ گزشتہ روز ناسا نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے یہ تصویر اور ویڈیو بھی جاری کی ہے۔ پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ "جے ڈبلیو ایس ٹی" کی کارکردگی ان کی توقعات کے مطابق، بلکہ ان سے بھی بہتر ہے۔ آئندہ چند ہفتوں میں جیمس ویب خلائی دوربین سے دور دراز ستاروں کی مزید تصویریں کھینچ کر آئینوں کی سیدھ درست ہونے سے متعلق مزید اطمینان کیا جائے گا۔ یعنی امید کی جاسکتی ہے۔

کیا لڑکیاں آج بھی خود کو کم تر اور کند ذہن سمجھتی ہیں؟

اعداد و شمار سے پتا چلتا ہے کہ 72 میں سے 71 ملکوں کی لڑکیاں خود کو کم تر اور کند ذہن سمجھتی ہیں

پیرس: ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دنیا کی بیشتر لڑکیاں آج بھی امتحان میں ناکام ہوجانے کی وجہ اپنی کم تر ذہانت اور کند ذہنی کو سمجھتی ہیں، جبکہ لڑکوں کی اکثریت ایسا نہیں سوچتی۔ فرانسیسی ماہرین نے یہ انکشاف 72 ملکوں میں اوسطاً 15 سال عمر کی 500,000 سے زیادہ لڑکیوں کے ایک تفصیلی سروے کا تجزیہ کرنے کے بعد کیا ہے۔ یہ سروے "پروگرام فار انٹرنیشنل اسٹوڈنٹ اسسمنٹ" (PISA) کہلانے والے ایک عالمی تحقیقی مطالعے کے تحت 2018 کے دوران 15 سالہ طالب علموں میں ریاضی، خواندگی اور سائنس سے دلچسپی سے متعلق جاننے کیلیے کیا گیا تھا۔ یہ تحقیق ہر تین سال بعد کی جاتی ہے اور اس سلسلے کا حالیہ ترین سروے 2021 میں مکمل ہوا ہے۔ تاہم اس کے نتائج اب تک شائع نہیں ہوئے ہیں۔ "پیسا" کے اعداد و شمار سے پتا چلا کہ 72 میں سے 71 ممالک کی نوخیز لڑکیاں خود کو لڑکوں سے کم تر اور کند ذہن سمجھتی ہیں۔ اس سروے میں صرف سعودی عرب کی لڑکیوں نے اعتماد کے ساتھ خود کو لڑکوں جتنا قابل اور ذہین بتایا۔ حیرت انگیز طور پر، یہ کیفیت ان ملکوں میں بھی بہت زیادہ ہے جہاں لڑکوں اور لڑکیوں کو یکساں آزادی حاصل ہے۔ یعنی زیادہ آزادی مل جانے کے باوجود، آج بھی دنیا کی بیشتر لڑکیوں کے ذہنوں میں یہ بات چپکی ہے کہ لڑکی ہونا، لڑکا ہونے کے مقابلے میں کم تر سماجی اور علمی مقام ہے۔ سروے میں شامل ایک بیان "جب میں ناکام ہوجاؤں، تو مجھے خدشہ ہے کہ مجھ میں (کامیاب ہونے کی) قابلیت ہی نہیں" کے جواب میں اکثر لڑکیوں نے اتفاق کیا، یعنی وہ اپنی ناکامی کی وجہ اپنے ناقص العقل ہونے کو سمجھتی تھیں۔ اس کے برعکس، لڑکوں نے اس بیان کے جواب میں وقت، حالات اور دیگر عوامل کو ذمہ دار قرار دیا؛ یعنی اپنی ناکامی کی ذمہ داری خود قبول نہیں کی۔ اس نتیجے پر ماہرین کو تشویش ہے کیونکہ کئی سال سے آزادیٔ نسواں کیلیے منظم کوششوں کی سرپرستی اور ان پر عالمی سرمایہ کاری کے باوجود، اکیسویں صدی میں پیدا ہونے والی لڑکیاں بھی اسی دقیانوسی سوچ (اسٹیریو ٹائپ) میں مبتلا ہیں جو پچھلی کئی صدیوں سے انسانی سماج کا خاصہ رہا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں اگر کوئی لڑکی خود کو لڑکوں سے کم تر سمجھے تو بات سمجھ میں بھی آتی ہے کیونکہ ان معاشروں میں گھٹن زدہ پدرسری ماحول کا راج ہے۔ لیکن کم و بیش یہی صورت حال ترقی یافتہ ممالک میں بھی دکھائی دیتی ہے جہاں لڑکیوں اور لڑکوں کو بالکل ایک جیسی آزادی حاصل ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ اس بارے میں ماہرین خود حیران و پریشان ہیں۔ ریسرچ جرنل 'سائنس ایڈوانسز' کے تازہ شمارے میں ماہرین نے اپنی حیرت کا اظہار کرتے ہوئے یہ مفروضہ پیش کیا ہے کہ شاید زیادہ آزادی مل جانے پر بھی لڑکیوں کو روایتی اسٹیریو ٹائپ سے چمٹے رہنے میں زیادہ سہولت محسوس ہوتی ہے لہٰذا وہ پوری آزادی سے خود کو لڑکوں سے کم تر سمجھتی ہیں۔ یعنی ان کی اس سوچ میں معاشرتی دباؤ کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ "جیسے جیسے ملک ترقی کرتے ہیں، لگتا ہے۔

کائناتی شعاعوں سے اہرامِ مصر میں 'پراسرار خالی جگہیں' کھوجنے کا منصوبہ

ہم نہیں جانتے کہ یہ پراسرار خالی جگہیں صرف ایک کمرے کی شکل میں ہیں یا کئی کمروں پر مشتمل ہیں

قاہرہ: امریکی، مصری اور برطانوی ماہرین نے مشترکہ طور پر ایک ایسے منصوبے کا اعلان کیا ہے جس میں وہ کائناتی شعاعوں (کوسمک ریز) کی مدد سے اہرام مصر میں دریافت ہونے والی پراسرار خالی جگہوں کو زیادہ تفصیل سے دیکھ سکیں گے۔ واضح رہے کہ چند سال قبل مصری اور جاپانی ماہرین نے کائناتی شعاعوں میں پائے جانے والے 'میوآن ذرات' کی مدد سے غزا کے 'عظیم ہرم' (گریٹ پیرامڈ) میں دو ایسی خالی جگہیں دریافت کی تھیں جنہیں اس سے پہلے کبھی دیکھا نہیں گیا تھا۔ ان میں سے ایک خالی جگہ (void) کم از کم 30 میٹر لمبی ہے جبکہ اس کی چوڑائی بھی تقریباً "گرینڈ گیلری" جتنی ہے، جو اسی ہرم کے نچلے حصے میں موجود ایک بڑی راہداری ہے۔ اب تک ہم صرف اتنا جانتے ہیں کہ خوفو کے عظیم ہرم میں کم از کم دو 'خفیہ خالی جگہیں' موجود ہیں جن تک رسائی کا بظاہر کوئی راستہ نہیں۔ لیکن کیا ان میں سے ہر جگہ کسی ایک بڑے کمرے کی شکل میں ہے یا پھر کئی چھوٹے چھوٹے کمروں پر مشتمل ہے؟ اس سوال کا جواب فی الحال کسی کے پاس نہیں۔ البتہ، اگر میوآن ذرات کا سراغ لگانے والے آلات (میوآن ڈیٹیکٹرز) زیادہ حساس ہوں تو اس سوال کا بہتر اور قابلِ اعتماد جواب ضرور مل سکتا ہے۔ اسی پہلو کو مدنظر رکھتے ہوئے امریکا کی فرمی نیشنل ایکسلریٹر لیبارٹری، ورجینیا یونیورسٹی، ورجینیا ٹیکنالوجی یونیورسٹی، شکاگو یونیورسٹی اور ییل یونیورسٹی کے علاوہ، مصر کی قاہرہ یونیورسٹی اور برطانیہ کی یونیورسٹی آف آکسفورڈ کے سائنسدانوں نے ایک مشترکہ منصوبہ ترتیب دیا۔ اس منصوبے کے تحت موجودہ کے مقابلے میں 100 گنا طاقتور میوآن ڈیٹیکٹر بنایا جائے گا، جس سے ان پراسرار خالی جگہوں کی زیادہ تفصیلات ہمارے سامنے آسکیں گی۔ تاہم یہ ایک مہنگا منصوبہ ہوگا جسے عملی جامہ پہنانے کیلیے یہ ٹیم مناسب فنڈنگ کی تلاش میں ہے۔ ابتدائی طور پر اس منصوبے کی جزئیات ایک تحقیقی مقالے کی شکل میں "آرکائیو ڈاٹ آرگ" پری پرنٹ سرور پر رکھ دی گئی ہیں تاکہ رقم فراہم کرنے والے اداروں کو اس طرف متوجہ کیا جاسکے۔ اس ریسرچ پیپر میں ماہرین نے اپنے مجوزہ میوآن ڈیٹیکٹرز کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ جسامت میں اتنے بڑے ہوں گے اہرام مصر کے اندر نہیں لے جائے جاسکیں گے۔ لہٰذا انہیں 'عظیم ہرم' کے باہر رکھتے ہوئے مختلف زاویوں سے اس ہرم میں پوشیدہ خالی مقامات کی عکس بندی کی جائے گی؛ اور پہلے سے کئی گنا زیادہ صاف ستھری اور مفصل تصاویر حاصل کی جائیں گی۔ بڑی جسامت کے علاوہ، یہ میوآن ڈیٹیکٹرز بہت پیچیدہ اور مہنگے بھی ہوں گے، جو مناسب رقم مل جانے کے بعد بھی دو سے تین سال میں مکمل ہوسکیں گے۔ پھر ان کی آزمائش شروع ہوگی اور اس کے بعد ہی کہیں جاکر وہ فرعون خوفو کے 'عظیم ہرم' اور دوسرے اہرامِ مصر میں نامعلوم پوشیدہ مقامات کا سراغ لگانے کا باقاعدہ آغاز کریں گے۔ سادہ الفاظ میں اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ماہرین کی اس عالمی ٹیم کو صحیح وقت پر مطلوبہ فنڈنگ مل بھی گئی، تب بھی اس منصوبے کے باقاعدہ آغاز میں پانچ سے چھ سال ضرور لگ جائیں گے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Health Guard Policy helps you stay on guard financially so that you and your family members are always safe from uncertain medical events.

Key Features & Benefits

- *Pre and Post-Hospitalization Expenses*
- *Preventive Health Check-Up*
- *Recharge Benefit*
- *Super Cumulative Bonus (Platinum Plan)*

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23212V062223 | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0015/15-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,